FRI.4.Oct.2024
VOLUME:31 NO:252
PRICE: 2=00
Mob:9325610858
Pages:4

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

روزنامہ

ورقِ تازہ پربھنی

R.N.I No. 59904/94
پربھنی اور ناندیڑ سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز جمعہ 4/ اکتوبر 2024
جلد: 31 شمارہ نمبر 252
30/ ربیع الاول 1446ھ
قیمت 2=00 روپے
صفحات=4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY PARBHANI
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) مدیر: محمد تقی (ایم۔اے۔بی۔ایڈ)

ناندیڑ شہر میں ہینڈ بلس، پوسٹرس اور اخبارات کی آفسیٹ چھپائی کا با اعتماد مرکز
علینہ پرنٹرس
اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ

جرمنی کے قومی سلامتی کے مشیر کی اجیت ڈوبھال اور جے شنکر کے ساتھ ملاقات

نئی دہلی، 3 اکتوبر۔ ایم این این۔ جرمنی کے قومی سلامتی کے مشیر جینس پلاٹنر نے جمعرات کو اپنے ہندوستانی ہم منصب اجیت ڈوبھال اور وزیر خارجہ ایس جے شنکر کے ساتھ جرمن چانسلر اولاف شولز کے اس ماہ کے آخر میں ہندوستان کے دورے کی تیاری کے طور پر الگ الگ بات چیت کی۔ شولز بھارت۔ جرمنی انٹر گورنمنٹ کمیشن کے فریم ورک کے تحت وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ وسیع پیمانے پر بات چیت کرنے کے لیے بھارت کا دورہ کر رہے ہیں۔ پلاٹنر کا ہندوستان کا دورہ جے شنکر کے برلن کے سفر کے چند ہفتوں بعد ہوا۔ وزیر خارجہ جے شنکر نے کہا ایکس پر مطلع کیا کہ جرمنی کے قومی سلامتی کے مشیر جینس پلاٹنر اور خارجہ پالیسی کے مشیر سے مل کر خوشی ہوئی۔ پچھلے مہینے برلن سے ہماری بات چیت جاری رکھی اور آنے والے انڈیا - جرمنی آئی جی سی کی تیاریوں کا جائزہ لیا۔ آئی جی سی بھارت - جرمنی تعلقات پر غور وخوض کرنے کا اعلیٰ ترین فورم ہے۔ ہندوستان میں جرمنی کے سفیر فلپ ایکرمین نے پلاٹنر کی ڈوبھال کے ساتھ ملاقات کو 'نفع بخش' قرار دیا۔ آئی جی سی کی میٹنگ میں، دونوں فریقین سے تجارت، سرمایہ کاری، دفاع، ترقیاتی تعاون اور عوام سے عوام کے تبادلے کے شعبوں سمیت ہندوستان - جرمنی تعلقات کا ایک جامع جائزہ لینے کی توقع ہے۔ دونوں فریقوں سے ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، ڈیجیٹل پلیٹ فارمز، قابل تجدید توانائی اور سبز معیشت میں وسیع البنیاد تعاون پر بھی غور کرنے کی توقع ہے۔

کمپیوٹرائز عمدہ کوالٹی کے ربر اسٹامپ کی تیاری کے لئے پربھنی شہر میں ربط قائم کریں
نیشنل ٹریڈرس
نزد عیدرویہ مسجد بھوئی گلی پربھنی

ہم ملک میں نفرت کو جیتنے نہیں دیں گے: راہول گاندھی

نوح: کانگریس قائد راہول گاندھی نے آج کہا کہ ان کی پارٹی مذہب، زبان اور ذات کی بنیاد پر بی جے پی کی جانب سے پھیلائی جارہی نفرت کو جیتنے نہیں دے گی اور ہریانہ کے عوام سے اپیل کی کہ وہ اسمبلی انتخابات میں برسراقتدار جماعت کو معزول کریں۔ راہول گاندھی، نوح میں ایک انتخابی جلسہ سے خطاب کر رہے تھے جہاں گزشتہ سال وشوا ہندو پریشد (وی ایچ پی) کے جلوس پر ہجوم کے حملہ کے بعد تشدد کے واقعات پیش آئے تھے جس کے نتیجہ میں 6 افراد ہلاک ہوگئے تھے جن میں 2 سیکوریٹی گارڈس اور عالم شامل تھے۔ راہول گاندھی نے 5 اکتوبر کے اسمبلی انتخابات کے لئے انتخابی مہم کے آخری دن جلسہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ لڑائی محبت اور نفرت کے درمیان ہے۔ کانگریس محبت پھیلاتی ہے جبکہ بی جے پی نفرت پھیلاتی ہے۔ سب سے اہم چیز بھائی چارہ ہے۔ بی جے پی اور آر ایس ایس کے لوگ جب بھی کہیں جاتے ہیں تو وہ نفرت پھیلانے پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔ وہ جس ریاست میں بھی جاتے ہیں کہیں وہ زبان کی بات کرتے ہیں تو کہیں مذہب کی تو کہیں ذات پات کی بات کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نفرت کو ختم کرنا ہوگا۔ ہندوستان نفرت کا نہیں محبت کا ملک ہے اور پھیلاتی ہے۔ صرف محبت ہی نفرت کا تریاق ہے۔ محبت، بھائی چارہ پھیلاتی ہے اور محبت کے ساتھ ملک ترقی کرتا ہے۔ ہم محبت کے بارے میں بات کرتے ہیں لیکن وہ (بی جے پی) نفرت پھیلاتے ہیں اور ملک کو توڑنے کی کوشش کرتے ہیں۔ راہول گاندھی نے دستور کی کاپی لہراتے ہوئے کہا آپ نے سارے ملک کو یہ دکھادیا ہے۔ ہم ملک میں اس نفرت کو جیتنے نہیں دیں گے۔ ملک میں محبت، بھائی چارہ اور اتحاد کی جیت ہوگی۔ لوک سبھا میں قائد اپوزیشن نے کہا کہ نفرت کے ساتھ ملک کمزور ہوتا ہے۔ نفرت، افسوس اور ڈر کہ اس نے غریبوں، کسانوں اور مزدوروں کے حقوق کا تحفظ کیا ہے لیکن بی جے پی اور آر ایس ایس دستور پر حملہ کرنے تلے ہوئے ہیں۔ یہ ساری لڑائی اسی کے بارے میں ہے۔ اگر دستور نہیں رہے گا تو آپ، غریب لوگوں کے پاس کچھ نہیں رہے گا۔ آپ کی زمین، پیسہ اور پانی غائب ہوجائیں گے۔ یہ چند مخصوص 20-25 افراد کے ہاتھوں میں چلے جائیں گے۔ راہول گاندھی نے ایک بار پھر بہتر مستقبل کی تلاش میں غیر قانونی راستے اختیار کرتے ہوئے اور بھاری رقم خرچ کرتے ہوئے ہریانہ کے نوجوانوں کے امریکہ جانے کا مسئلہ اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ ان لوگوں کو اپنی آبائی ریاست میں روزگار کے مواقع میسر نہیں۔ اسمبلی انتخابات کے ووٹوں کی گنتی 8 اکتوبر کو ہوگی۔

'کیا ہوتا ہے ووٹ جہاد؟' مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس سے سنجے راؤت نے پوچھا تلخ سوال

ممبئی: 3/ اکتوبر (ایجنسیز) مہاراشٹر کے نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس کے ذریعہ 'ووٹ جہاد' سے متعلق دیے گئے بیان پر تنازعہ شروع ہوگیا ہے۔ شیوسینا (یو بی ٹی) رکن پارلیمنٹ سنجے راؤت نے فڑنویس کے اس بیان پر حملہ آور رخ اختیار کرتے ہوئے کہا کہ وہ ملک کو توڑنا چاہتے ہیں۔ سنجے راؤت نے 3 اکتوبر کو میڈیا کے ذریعہ پوچھے گئے 'ووٹ جہاد' سے متعلق سوال کے جواب میں فڑنویس کے سامنے ہی ایک تلخ سوال رکھ دیا۔ انھوں نے کہا کہ "کیا ہوتا ہے ووٹ جہاد؟ اس ملک کا شہری مسلمان، جین، ہندو، پارسی سب ہیں۔ سبھی ووٹ کرتے ہیں۔ اگر وہ آپ (بی جے پی) کو ووٹ کرتے ہیں تو چلتا ہے؟ ووٹ جہاد کی بات ہے تو آپ (بی جے پی) مسلم خواتین کے لیے تین طلاق کا قانون کیوں لائے؟ آپ کو دیگر سماج کے لوگ ووٹ دیتے ہیں تو آپ کیا کہیں گے۔" سنجے راؤت اتنے پر ہی خاموش نہیں ہوئے، انھوں نے مزید وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ "مہاراشٹر میں گجرات کے لوگ آپ (بی جے پی) کو ووٹ دیتے ہیں تو آپ کیا کہیں گے؟ کیا یہ کہیں گے کہ یہ گجراتیوں کا ووٹ جہاد ہے؟ فڑنویس جیسے لوگ ملک کو توڑنا چاہتے ہیں۔ یہ گاندھی جی کا ملک ہے۔ اس طرح کا بیان جو دے رہے ہیں، یہ سب ان کے دماغ کا کچرا ہے۔" واضح رہے کہ سینئر بی جے پی لیڈر دیویندر فڑنویس نے گزشتہ دنوں اپنے ایک بیان میں 'ووٹ جہاد' کا تذکرہ کیا تھا۔ انھوں نے لوک سبھا انتخاب میں مہاراشٹر کے اندر بی جے پی کی خراب کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے کہا تھا کہ "کچھ (مسلم سماج) لوگوں کو لگتا ہے کہ ہماری تعداد بھلے ہی کم ہو، لیکن ہم منظم ووٹنگ کر کے ہندوتوا طاقتوں کو شکست دے سکتے ہیں۔" مسلم طبقہ کے ذریعہ منظم ووٹنگ کیے جانے کو ہی انھوں نے اشاروں میں 'ووٹ جہاد' قرار دیا تھا۔

مرکزی حکومت ازدواجی عصمت دری کو جرم ماننے کے حق میں نہیں
سپریم کورٹ میں اپنا موقف برقرار رکھا

نئی دہلی: 3/ اکتوبر (ایجنسیز) مرکزی حکومت نے 3 اکتوبر کو سپریم کورٹ میں میریٹل ریپ یعنی ازدواجی عصمت دری سے متعلق ایک معاملے میں اپنا جواب داخل کیا ہے۔ اس میں مرکز کا کہنا ہے کہ ازدواجی عصمت دری قانونی نہیں بلکہ ایک سماجی ایشو ہے۔ کسی فیصلہ پر پہنچنے کے لیے وسیع سطح پر متعلقہ طبقات سے مشورہ کی ضرورت ہے۔ ازدواجی زندگی میں عصمت دری کے تعلق سے موجودہ قوانین میں خواتین کے لیے کافی التزامات ہیں۔ مرکزی حکومت نے اپنی دلیل پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ہندوستان میں شادی کو ایک بڑی ذمہ داری تصور کیا جاتا ہے، جہاں قسموں کو ناقابل تبدیل مانا جاتا ہے۔ شادی شدہ زندگی میں خواتین کا اتفاق آئینی طور سے محفوظ ہے، لیکن اسے کنٹرول کرنے والے سزا کے التزامات الگ ہیں۔ ازدواجی عصمت دری کی شکار خاتون کے لیے دیگر قوانین میں بھی ترکیبیں موجود ہیں۔ دفعہ 375 کے استثنیٰ 2 کو ختم کرنے سے شادی کے تصور پر منفی اثر پڑے گا۔ مرکزی حکومت نے موجودہ ہندوستانی عصمت دری قانون کی حمایت کی ہے جس میں شوہر اور بیوی کے درمیان جنسی رشتوں کے لیے اسے استثنیٰ بناتا ہے۔ مرکز نے کہا کہ یہ معاملہ قانونی سے زیادہ سماجی ہے، جس کا براہ راست اثر عام سماج پر پڑتا ہے۔ اگر ازدواجی عصمت دری کو جرم قرار بھی دے دیا جاتا ہے تو سپریم کورٹ اس میں مداخلت نہیں کرسکتا۔ صرف حکومت ہی اس پر فیصلہ لے سکتی ہے۔

تمل ناڈو: 'کسی بھی وقت دھماکہ ہوسکتا ہے'
2 کالجوں اور 7 اسکولوں کو بم سے اڑانے کی ملی دھمکی

چینائی: 3/ اکتوبر (ایجنسیز) ایک بار پھر کچھ اسکولوں و کالجوں میں بم دھماکہ کی دھمکی دی گئی ہے۔ اس مرتبہ معاملہ تمل ناڈو میں سامنے آیا ہے جہاں تیروچیراپلی ضلع کے 2 نجی خود مختار کالجوں کے علاوہ 7 اسکولوں کو بروز جمعرات ای میل کے ذریعے بم کی دھمکیاں موصول ہوئیں۔ پولیس کے ذریعہ دی گئی جانکاری کے مطابق سینٹ جوزف کالج اور ہولی کراس کالج کے علاوہ کیمپین اینگلو انڈین ہائیر سیکنڈری اسکول، سمدھا ہائیر سیکنڈری اسکول، مونٹفورٹ اسکول، آچاریہ شکشا مندر اسکول، راجم کرشنا مورتی پبلک اسکول اور امرتا ودیالیم اسکول کو آج صبح ایک ای میل موصول ہوئی جس میں دھمکی دی گئی کہ وہاں کسی بھی وقت بم دھماکہ ہوسکتا ہے۔ مذکورہ تعلیمی اداروں میں بم دھماکہ کی دھمکی کی خبر ملتے ہی سینئر پولیس افسران نے تمل ناڈو بم ڈٹیکشن اینڈ ڈسپوزل اسکواڈ (بی ڈی ڈی ایس) اور تمل ناڈو فائر اینڈ ریسکیو سروسز ڈپارٹمنٹ کے اہلکاروں کے ساتھ الگ الگ ٹیمیں تشکیل دیں۔ پھر ان ٹیموں نے متعلقہ تعلیمی اداروں کے احاطے کی مکمل تلاشی لی۔ اس تلاشی مہم میں کتوں کی بھی خدمات حاصل کی گئیں۔ فی الحال کوئی دھماکہ خیز مواد نہیں ملا ہے، تاہم تلاش جاری ہے۔ ابتدائی تفتیش کے بعد پولیس کو شبہ ہے کہ بم کی دھمکی محض افواہ ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ ای میل بھیجنے والے کا نام سویتا بالاکرشنن ظاہر کیا گیا ہے۔ سائبر کرائم ونگ پولیس کی جانب سے تفصیلی تفتیش کی جارہی ہے تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ اصل بھیجنے والا کون ہے۔ یہ بھی معلوم کرنے کی کوشش ہورہی ہے کہ کیا یہ ای میل مزید کسی تعلیمی ادارہ کو بھیجا گیا ہے۔ واضح رہے کہ اس سے قبل 29 اگست کو ایروڈ میں مقیم انڈین پبلک اسکول اور سیلم، تیروچیراپلی اور ترونیل ویلی میں واقع اس کے کیمپس کو بم کی جعلی دھمکیوں کے ای میل موصول ہوئے تھے۔ علاوہ ازیں مدورائی کے 4 سی بی ایس ای اسکولوں کو 30 ستمبر کو اسی طرح کی دھمکیاں موصول ہوئی تھیں۔

2008 مالیگاؤں بم دھماکہ سیمی نے کیا ہوگا
اصل ملزمہ پرگیہ ٹھاکر کے وکیل کا عدالت میں استدلال

ممبئی: مالیگاؤں 2008 بم دھماکہ شاید ممنوعہ تنظیم اسٹوڈنٹس اسلامک موومنٹ آف انڈیا (سیمی) نے کیا ہوگا۔ اصل ملزمہ اور بی جے پی لیڈر پرگیہ ٹھاکر کے وکیل نے آج یہاں ایک خصوصی عدالت میں بحث کرتے ہوئے یہ بات کہی۔ مقامی عوام نے پولیس کو فوری طور پر دھماکہ کے مقام تک پہنچنے سے روک دیا تھا اور شاید ملزمین کو بچانے کے لئے ایسے کیا گیا تھا۔ ٹھاکر کے وکیل جے پی مشرا نے یہ بات کہی۔ فی الحال وکیل صفائی، قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کیس کے خصوصی جج اے کے لاہوٹی کی عدالت میں اس کیس میں قطعی دلائل پیش کررہے ہیں۔ مالیگاؤں میں ایک مسجد کے قریب موٹر سیکل سے بندھے ہوئے دھماکو آلہ کے پھٹنے سے 6 افراد ہلاک اور زائد از 100 زخمی ہوئے تھے۔ یہ شہر ممبئی سے تقریباً 200 کیلومیٹر کے فاصلہ پر واقع ہے۔ وکیل نے کہا کہ جب بھی ایسا کوئی واقعہ پیش آتا ہے تو عوام پولیس کی مدد کرتے ہیں لیکن اس کیس میں دھماکہ کے فوری بعد عوام کی کثیر تعداد جائے واقعہ پر جمع ہوگئی اور پولیس پر سنگباری کی۔ پولیس کو دھماکہ کے مقام تک پہنچنے سے روک دیا گیا۔ عوام نے پولیس پر سنگباری بھی کی۔ انہوں نے شاید اپنے لوگوں (سیمی سے تعلق رکھنے والوں) کو بچانے کے لئے ایسا کیا۔ سیمی کا ایک دفتر دھماکہ کے مقام کے قریب واقع ہے جہاں مبینہ طور پر بم بنائے جاتے ہیں۔ شاید وہ لوگ ٹو وہیلر کا استعمال کرتے ہوئے بم منتقل کررہے تھے کہ اچانک راستہ میں دھماکہ ہوگیا۔ تفتیش کاروں نے دعویٰ کیا ہے کہ موٹر سیکل ٹھاکر کی تھی۔ مشرا جمعہ کے روز بھی بحث جاری رکھیں گے۔ مقدمہ کے دوران استغاثہ نے 323 گواہوں پر جرح کی جن کے منجملہ 34 منحرف ہوگئے۔ ٹھاکر کے علاوہ جو 2019 تا 2024 بھوپال سے بی جے پی کی رکن پارلیمنٹ تھیں، اس کیس کے دیگر ملزمین میں لیفٹیننٹ کرنل پرساد پروہت، میجر (ریٹائرڈ) رمیش اُپادھیائے، اجئے راہیرکر، سدھاکر دیویدی، سدھاکر چترویدی اور سمیر کلکرنی کو اس کیس میں ملزم بنایا گیا ہے۔ ان کے خلاف انسدادِ غیر قانونی سرگرمیاں ایکٹ کے تحت مقدمات درج کئے گئے ہیں۔

ہریانہ: اسمبلی انتخاب سے عین قبل بی جے پی کو لگا زوردار جھٹکا
اشوک تنور نے کانگریس کی رکنیت اختیار کی

چندی گڑھ: 3/ اکتوبر (ایجنسیز) ہریانہ کی 90 اسمبلی سیٹوں پر آئندہ 5 اکتوبر کو ووٹ ڈالے جانے ہیں اور آج ریاست میں انتخابی تشہیر کا آخری دن ہے۔ ان حالات میں بی جے پی کو اس وقت زوردار جھٹکا لگا جب سرسا سے سابق رکن پارلیمنٹ اشوک تنور نے کانگریس میں شامل ہونے کا اعلان کر دیا۔ جمعرات کو مہندر گڑھ میں ایک انتخابی ریلی کے دوران سینئر کانگریس لیڈران راہل گاندھی اور بھوپندر ہڈا کی موجودگی میں انھوں نے کانگریس کی رکنیت حاصل کی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ چند گھنٹے پہلے تک وہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' کے اپنے ہینڈل سے بی جے پی کے حق میں پوسٹ کر رہے تھے، پھر اچانک ہی انھوں نے پارٹی کو خیر باد کہنے کا فیصلہ کرلیا۔ کانگریس نے اشوک تنور کی پارٹی میں شمولیت کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے 'ایکس' پوسٹ میں لکھا ہے کہ "کانگریس نے ہمیشہ سماج کے استحصال زدہ اور محروم طبقات کے لیے اپنی آواز اٹھائی ہے۔ ہماری جدوجہد اور عوام کو وقف سیاست سے متاثر ہو کر سینئر بی جے پی لیڈر، سابق رکن پارلیمنٹ، بی جے پی مہم کمیٹی کے رکن اور اسٹار پرچارک اشوک تنور کانگریس میں شامل ہوگئے۔" اشوک تنور نے بھی اپنے 'ایکس' ہینڈل سے کانگریس کی رکنیت اختیار کرنے کی اطلاع دی ہے۔ انھوں نے کچھ تصویریں شیئر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "سابق کانگریس صدر اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی جی کی موجودگی میں مہندر گڑھ ریلی میں کانگریس فیملی میں شامل ہوا۔" غور کرنے والی بات یہ ہے کہ جیند ضلع کے سپھیدوں میں بی جے پی امیدوار کے لیے انتخابی تشہیر کرنے کے کچھ ہی گھنٹوں بعد تنور کانگریس میں شامل ہوئے۔ راہل گاندھی جب مہندر گڑھ میں اپنی تقریر ختم کر رہے تھے، تبھی اسٹیج سے ایک اعلان کیا گیا جس میں ناظرین سے کچھ منٹ کے لیے انتظار کرنے کو کہا گیا۔ اس کے فوراً بعد اشوک تنور اسٹیج پر آئے اور اعلان کیا گیا کہ 'آج ان کی گھر واپسی ہوگئی ہے'۔ دراصل اشوک تنور پہلے کانگریس میں ہی تھے، لیکن 2019 میں انھوں نے بی جے پی کا دامن تھام لیا تھا۔

مشرقِ وسطیٰ میں بھڑکی آگ جہنم کے دروازے کھول رہی ہے: اقوام متحدہ کے سربراہ کا بیان

نیویارک: 3/ اکتوبر (ایجنسیز) اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوٹیریس نے اسرائیل پر ایران کے میزائل حملے کی مذمت کرتے ہوئے مشرق وسطیٰ کی بگڑتی ہوئی صورتحال پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ گوٹیریس نے بدھ کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اجلاس میں مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر یہ بات کہی۔ گوٹیریس نے کہا، "مشرق وسطیٰ میں آگ تیزی سے بھڑک رہی ہے، میں نے سلامتی کونسل کو لبنان کی تباہ کن صورتحال کے بارے میں آگاہ کیا تھا، جیسا کہ میں نے گزشتہ ہفتے کونسل کو بتایا کہ تھا بلیو لائن میں برسوں سے تناؤ دیکھا جارہا ہے لیکن اکتوبر کے بعد سے فائرنگ کا دائرہ، گہرائی اور شدت بڑھ گئی ہے۔" انہوں نے کہا کہ انہوں نے پہلے بھی اس بات پر زور دیا ہے کہ لبنان کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کا احترام کیا جانا چاہیے۔ گوٹیریس نے کہا کہ مشرق وسطیٰ کی صورتحال میں ڈرامائی اضافہ دیکھنے میں آیا ہے۔ یہ اتنا ڈرامائی ہے کہ وہ حیران ہیں کہ اس کونسل کے ذریعہ قرارداد 1701 کے ساتھ قائم کردہ فریم ورک میں کیا بچا ہے۔ اسرائیل پر ایران کے میزائل حملے کے بارے میں بات کرتے ہوئے، اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے کہا، "جیسا کہ میں نے اپریل 2024 میں ایرانی حملے کے حوالے سے کہا تھا، اب میں وہی کہہ رہا ہوں۔ میں ایک بار پھر ایران کے اسرائیل پر بڑے میزائل حملے کی شدید مذمت کرتا ہوں۔ یہ حملے ستم ظریفی کی بات ہے کہ فلسطینی عوام کے مصائب کو کم کرنے کے لیے کچھ نہیں کرتے۔" انہوں نے کہا کہ حماس کے ذریعہ اسرائیل پر حملہ ہوئے تقریباً ایک سال گزر چکا ہے۔ اس کے بعد اسرائیل کے اقدامات سے غزہ میں فلسطینی عوام کو جو مصائب کا سامنا کرنا پڑا ہے وہ تصور سے باہر ہے۔ غزہ میں فوری جنگ بندی کا وقت آ گیا ہے۔ انہوں نے حماس سے تمام مغویوں کی فوری اور غیر مشروط رہائی کا بھی مطالبہ کیا۔ دوسری جانب 2 اکتوبر 2024 کو اسرائیل نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوٹیریس کے اسرائیل میں داخلے پر پابندی عائد کر دی۔ اسرائیلی وزیر خارجہ کاٹز نے کہا کہ ملک نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوٹیریس کو نان گراٹا قرار دیتے ہوئے ان پر اسرائیل میں داخلے پر پابندی لگا دی ہے۔ کاٹز نے کہا کہ جو کوئی بھی ایران کے اسرائیل پر حملے کی مذمت نہیں کرسکتا وہ اسرائیل میں داخل ہونے کا حقدار نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوٹیرس نے ابھی تک حماس کی طرف سے 7 اکتوبر کو ہونے والی نسل کشی اور جنسی مظالم کی مذمت نہیں کی۔

یتی نرسنگھانند کے ذریعہ شانِ رسالت ﷺ میں
انتہائی توہین آمیز کلمات کہنے پر جمعیۃ علماء ہند ناراض، وزیر داخلہ کو لکھا خط

نئی دہلی: نئی دہلی: جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے وزیر داخلہ امت شاہ کو ایک خط لکھا ہے جس میں ڈاسنا دیوی مندر، غازی آباد (یوپی) کے مہنت یتی نرسنگھانند سرسوتی کی جانب سے شان رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں توہین آمیز اور انتہائی دل آزار ہفوات بکنے کی شکایت کی ہے۔ یہ ویڈیو سوشل میڈیا پر شیئر کی جارہی ہے جس میں حضور پاک محمدؐ کے خلاف ناقابل برداشت اور شرمناک گستاخیاں کی گئی ہیں۔ اسے ایکس (ٹوئٹر) پر بھی ایک غیر مسلم شخص نے اپنے ہینڈل 'سناتن اوشا دل' سے پوسٹ کی ہے۔ ویڈیو میں جو باتیں اس شخص نے کہی ہیں، وہ ناقابل ذکر اور ناقابل برداشت ہیں۔ ان باتوں سے پوری دنیا کے مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو سخت ٹھیس پہنچا ہے۔ صدر جمعیۃ علماء ہند نے اپنے مکتوب میں یتی نرسنگھانند کے خلاف فوری طور پر سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے اور اسے قومی سالمیت کے لیے خطرہ قرار دیا ہے۔ مولانا مدنی نے اپنے خط میں نشاندہی کی ہے کہ یتی نرسنگھانند ایک شرپسند اور نفرت پھیلانے والا شخص ہے، جو بار بار اسلام اور مسلمانوں کے خلاف زہر اگلتا رہا ہے۔ تاہم اس بار اس نے ساری حدیں پار کر دی ہیں جن کو کسی صورت میں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ یہ بیانات نہ صرف مسلمانوں کے جذبات کی توہین ہیں بلکہ یہ ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت فرقہ وارانہ کشیدگی کو بھڑکانے کی کوشش ہے، جو ملک کے امن و استحکام کو متاثر کرسکتی ہے۔ مولانا مدنی نے مطالبہ کیا ہے کہ یتی نرسنگھانند کے خلاف فوری طور پر قانونی کارروائی کی جائے، نیز گستاخانہ ویڈیو کو بلاتاخیر تمام سوشل میڈیا پلیٹ فارمز سے ہٹایا جائے اور ان پلیٹ فارمز کو اس مواد کی اشاعت پر قانونی طور پر جوابدہ ٹھہرایا جائے۔ مولانا مدنی نے مطالبہ کیا ہے کہ نفرت انگیز تقاریر کی روک تھام کے لیے مانیٹرنگ سسٹم نافذ کیا جائے، تاکہ مستقبل میں کوئی شخص یا گروہ مذہبی شخصیات یا برادریوں کو نشانہ بنا کر ملک کی امن کو برباد نہ کر سکے۔ مولانا مدنی نے مزید کہا کہ ہندوستان کا آئین ہر مذہب کے احترام کی ضمانت دیتا ہے اور ایسی نفرت انگیز تقاریر اور بیانات نہ صرف قانونی دائرے میں جرم ہیں بلکہ اخلاقی طور پر بھی انتہائی قابل مذمت ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر حکومت فوری کارروائی میں ناکام رہی تو یہ ایسے عناصر کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ اس لیے حکومت اس معاملے میں کسی بھی قسم کی نرمی برتنے کے بجائے سخت ترین کارروائی کرے۔ اس سے یہ واضح پیغام جائے گا کہ مذہبی توہین اور نفرت انگیز تقاریر کو کسی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا۔ جمعیۃ علماء ہند کی طرف سے مزید برآں اس خط کی ایک نقل غازی آباد کے پولیس کمشنر اجے کمار مشرا کو بھی بھیجی جائے گی۔

ممبئی میں نابالغ بیٹی کے جنسی استحصال کے الزام میں باپ گرفتار

ممبئی: مہاراشٹر کی ممبئی کرائم برانچ کی یونٹ 3 نے گزشتہ پانچ سال سے اپنی نابالغ بیٹی کے ساتھ مبینہ طور پر عصمت دری کرنے والے باپ کو گرفتار کیا ہے۔ ایک اہلکار نے جمعرات کو یہ معلومات دی۔ معلومات کے مطابق، وسطی ممبئی کے تاڑدیو علاقے سے ایک نابالغ لڑکی (16) لاپتہ تھی اور اس کے والد نے گمشدگی کی شکایت درج کرائی تھی۔ شکایت کے دو دن کے اندر کرائم برانچ یونٹ 3 نے لڑکی کو ڈھونڈ نکالا۔ تفتیش کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ لڑکی اپنی مرضی سے گھر سے نکلی تھی کیونکہ اس کا والد مبینہ طور پر پانچ سال سے اس کے ساتھ زیادتی کر رہا تھا۔ تاڑدیو پولیس اسٹیشن نے والد کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 64 (ایف) 64 (آئی)، 64 (ایم)، 65,74 (1)، 115 (2) اور جنسی جرائم سے بچوں کے تحفظ کے قانون کی دفعہ 4، 6، 8 اور 12 سمیت متعدد دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔

بارش کا سلسلہ رکنے کے بعد شمالی ہند کے لوگ اکتوبر میں بھی شدید گرمی سے پریشان

نئی دہلی: 3/ اکتوبر (ایجنسیز) دہلی-این سی آر سمیت شمالی ہند کی کچھ ریاستوں میں بارش کا سلسلہ تھم چکا ہے لیکن اب لوگوں کو اکتوبر میں بھی شدید گرمی کا سامنا کرنے پر مجبور ہونا پڑ رہا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ کچھ دنوں میں گرمی کی شدت میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔ محکمہ موسمیات نے جانکاری دی ہے کہ دہلی والوں کو ابھی جمعہ تک گرمی سے راحت ملنے کی امید نہیں ہے۔ یہاں بدھ کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 2.37 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 2.26 ڈگری سیلسیس درج کیا گیا۔ یہی حالت نوئیڈا، گریٹر نوئیڈا، غازی آباد، گروگرام اور فریدآباد کی بھی ہے۔ حالانکہ محکمہ نے امکان ظاہر کیا ہے کہ دہلی-این سی آر میں ہفتہ کو ہلکی بارش ہوسکتی ہے۔ اتر پردیش میں بھی مانسون کی بارش کا سلسلہ رک گیا ہے۔ اب یہاں لوگ پھر گرمی سے پریشان ہیں اور اگلے تین چار دنوں تک یہاں ایسا ہی موسم برقرار رہنے کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ حالانکہ محکمہ موسمیات نے یوپی کے الگ الگ ضلعوں میں گرمی کے درمیان ہی آج اور اگلے کچھ دن بیچ بیچ میں ہلکی پھلکی بارش ہونے کی بات بتائی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ہریانہ میں بھی کچھ دنوں تک شدید گرمی رہ سکتی ہے۔ یہاں جمعرات کو زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 88.38 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم 2.26 ڈگری سیلسیس رہے گا۔ راجستھان کی بات کی جائے تو یہاں ہفتہ کو مانسون ختم ہوگا۔ اگلے کچھ دنوں میں ریاست میں موسم خشک رہے گا۔ کوٹا، اُدے پور اور بیکانیر کچھ حصوں میں ہلکی بارش ہوسکتی ہے۔ پنجاب کے سلسلے میں محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ یہاں آج شدید گرمی رہے گی۔ یہاں کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 27.42 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 54.25 ڈگری سیلسیس رہنے کا امکان ہے۔ 4 اکتوبر سے 6 اکتوبر تک اسی طرح کا موسم بنا رہے گا۔ وہیں ریاست بہار میں موسم سہانہ رہے گا۔ آئی ایم ڈی نے بتایا ہے کہ یہاں آسمان میں بادل چھائے رہیں گے اور کچھ ضلعوں میں ہلکی پھلکی بارش ہوسکتی ہے۔ سیلاب زدہ شمالی بہار یعنی دربھنگہ اور مدھوبنی میں اگلے چار دنوں تک ہلکے سے درمیانے بادل رہ سکتے ہیں۔ حالانکہ محکمہ نے یہ بھی واضح کیا ہے کہ ریاست میں اگلے دو تین دنوں تک موسم خشک رہے گا۔ ملک کی دیگر ریاستوں کی بات کریں تو شمال مشرقی ہند میں موسم تھوڑا الگ رہے گا۔ آسام، میگھالیہ، اروناچل پردیش، ناگالینڈ، منی پور، میزورم، تریپورہ، انڈمان-نکوبار جزائر گروپ، سکم، مغربی بنگال، جھارکھنڈ، اوڈیشہ، تلنگانہ، ساحلی کرناٹک، مہاراشٹر، کیرل اور لکش دیپ میں اگلے 2 سے 3 ہفتے ہلکی بارش کا امکان ہے۔

'ہندوستان کو اگلی وبا سے مقابلہ کی تیاری کرنی چاہیے'
نیتی آیوگ کی رپورٹ میں فکر انگیز تنبیہ

چندی گڑھ: 3/ اکتوبر (ایجنسیز) ہریانہ کی 90 اسمبلی سیٹوں پر آئندہ 5 اکتوبر کو ووٹ ڈالے جانے ہیں اور آج ریاست میں انتخابی تشہیر کا آخری دن ہے۔ ان حالات میں بی جے پی کو اس وقت زوردار جھٹکا لگا جب سرسا سے سابق رکن پارلیمنٹ اشوک تنور نے کانگریس میں شامل ہونے کا اعلان کر دیا۔ جمعرات کو مہندر گڑھ میں ایک انتخابی ریلی کے دوران سینئر کانگریس لیڈران راہل گاندھی اور بھوپندر ہڈا کی موجودگی میں انھوں نے کانگریس کی رکنیت حاصل کی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ چند گھنٹے پہلے تک وہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' کے اپنے ہینڈل سے بی جے پی کے حق میں پوسٹ کر رہے تھے، پھر اچانک ہی انھوں نے پارٹی کو خیر باد کہنے کا فیصلہ کرلیا۔ کانگریس نے اشوک تنور کی پارٹی میں شمولیت کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے 'ایکس' پوسٹ میں لکھا ہے کہ "کانگریس نے ہمیشہ سماج کے استحصال زدہ اور محروم طبقات کے لیے اپنی آواز اٹھائی ہے۔ ہماری جدوجہد اور عوام کو وقف سیاست سے متاثر ہو کر سینئر بی جے پی لیڈر، سابق رکن پارلیمنٹ، بی جے پی مہم کمیٹی کے رکن اور اسٹار پرچارک اشوک تنور کانگریس میں شامل ہو گئے۔" اشوک تنور نے بھی اپنے 'ایکس' ہینڈل سے کانگریس کی رکنیت اختیار کرنے کی اطلاع دی ہے۔ انھوں نے کچھ تصویریں شیئر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "سابق کانگریس صدر اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی جی کی موجودگی میں مہندر گڑھ ریلی میں کانگریس فیملی میں شامل ہوا۔" غور کرنے والی بات یہ ہے کہ جیند ضلع کے سپھیدوں میں بی جے پی امیدوار کے لیے انتخابی تشہیر کرنے کے کچھ ہی گھنٹوں بعد تنور کانگریس میں شامل ہوئے۔ راہل گاندھی جب مہندر گڑھ میں اپنی تقریر ختم کر رہے تھے، تبھی اسٹیج سے ایک اعلان کیا گیا جس میں ناظرین سے کچھ منٹ کے لیے انتظار کرنے کو کہا گیا۔ اس کے فوراً بعد اشوک تنور اسٹیج پر آئے اور اعلان کیا گیا کہ 'آج ان کی گھر واپسی ہوگئی ہے'۔ دراصل اشوک تنور پہلے کانگریس میں ہی تھے، لیکن 2019 میں انھوں نے بی جے پی کا دامن تھام لیا تھا۔

امیٹھی میں ٹیچر، اس کی بیوی اور 2 بچوں کا گولی مار کر بہیمانہ قتل، ہر طرف خوف و دہشت کا عالم

نئی دہلی: اتر پردیش میں جرائم کے واقعات لگاتار بڑھتے جا رہے ہیں۔ آج امیٹھی میں اس وقت خوف و دہشت کا ماحول پیدا ہوگیا جب ایک ٹیچر کو جرائم پیشوں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ صرف اس ٹیچر کو ہی نہیں بلکہ اس کی بیوی اور دو بچوں کو بھی گولی مار کر موت کی نیند سلا دیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جمعرات (3 ستمبر) کی شام تقریباً 7 بجے شیو رتن گنج تھانہ حلقہ میں گھر میں گھس کر اس واردات کو انجام دیا گیا جس کے بعد وہاں سنسنی پھیل گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ شیو رتن گنج تھانہ حلقہ کے اہوروا بھوانی قصبہ کے اہم چوراہے پر کرایہ کے مکان میں ٹیچر سنیل کمار (35 سال) اپنی بیوی اور دو بچوں کے ساتھ رہتے تھے۔ سنیل کمار پی ایم شری ودیالیہ پنہونا میں اسسٹنٹ ٹیچر تھے۔ جمعرات کی شام کچھ مسلح افراد ان کی رہائش پر پہنچے اور اس شرانگیزی کو انجام دیا۔ اس حادثہ کے بعد پولیس افسران نے موقع پر پہنچ کر جانچ شروع کر دی ہے۔ میڈیا میں آ رہی خبروں میں بتایا جا رہا ہے کہ بدمعاشوں نے سنیل کمار کو نشانہ بناتے ہوئے فائرنگ کر دی۔ جب ان کو بچانے کے لیے بیوی اور دونوں بچے سامنے آئے تو وہ بھی گولی کی زد میں آ گئے۔ چاروں افراد کو سی ایچ سی سنگھ پور لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے سبھی کو مردہ قرار دے دیا۔ معاملے کی خبر ملتے ہی ایس پی انوپ کمار سنگھ کثیر پولیس فورس کے ساتھ موقع پر پہنچے۔ انوپ سنگھ کا کہنا ہے کہ ٹیچر فیملی پر کچھ لوگوں نے فائرنگ کی جس میں چاروں کی موت ہوگئی۔ پہلی نظر میں پتہ چلا کہ سنیل کمار نے رائے بریلی کوتوالی میں چندن ورما کے خلاف چھیڑ چھاڑ اور ایس سی/ ایس ٹی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کرایا تھا۔ جانچ کی جارہی ہے کہ کہیں اس حادثہ کا اس واردات سے کوئی تعلق تو نہیں ہے۔ اس معاملے میں اے ایس پی ہریندر پرتاپ کا بیان بھی سامنے آیا ہے جس میں انھوں نے کہا کہ فائرنگ واقعہ میں ٹیچر، ان کی بیوی، بیٹا و بیٹی کی موت ہوگئی ہے۔ حادثہ کی جانچ کی جارہی ہے۔

منا شکلا کو عمر قید، سورج بھان سمیت 6 بری
برج بہاری قتل معاملہ میں سپریم کورٹ کا اہم فیصلہ

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے سابق وزیر برج بہاری پر سادقتل معاملہ میں ایک اہم فیصلہ سنایا ہے۔ عدالت عظمیٰ نے سابق ایم ایل اے منا شکلا کو شدید جھٹکا دیتے ہوئے انہیں عمر قید کی سزا دی ہے۔ حالانکہ اس مقدمہ میں سابق رکن پارلیمنٹ سورج بھان سنگھ سمیت 6 ملزمین کو بری کر دیا گیا ہے۔ اپنے فیصلہ کے بعد عدالت نے منا شکلا سمیت 2 قصورواروں کو 15 دنوں کے اندر خود سپردگی کرنے کا حکم دیا ہے۔ اس سے پہلے پٹنہ ہائی کورٹ میں معاملے کی سماعت ہوئی تھی جہاں سبھی ملزمین کو بری کر دیا گیا تھا جس کے بعد اس فیصلہ کو سپریم کورٹ میں چیلنج کیا گیا۔ واضح ہو کہ پٹنہ ہائی کورٹ نے نچلی عدالت کا فیصلہ پلٹا تھا اور سال 2014 میں ثبوتوں کی کمی میں سبھی 8 ملزمین کو بری کر دیا تھا۔ نچلی عدالت نے سبھی کو قصوروار قرار دیا تھا۔

ایران دنیا بھر کے مسلمانوں کی طرف سے فرض کفایہ ادا کر رہا ہے: عبیداللہ ناصر

سب سے پہلے تو دنیا کے مسلمانوں کو بلاتفریق مسلک یہ سمجھ لینا چاہیے کہ قبلہ اول (بیت المقدس/مسجد اقصیٰ) کسی ایک فرقہ یا مسلک کا نہیں، یہ سنیوں، شیعوں، وہابیوں، بریلویوں اور دیگر جتنے بھی مسلک ہیں ان سب کا ہے۔ اس کو صیہونیوں کے چنگل سے آزاد کرانا دنیا بھر کے مسلمانوں کا فرض اولین ہے، اور جو لوگ اس جہاد میں شامل ہیں اور جانی و مالی نقصان برداشت کر رہے ہیں، وہ ساری دنیا کے مسلمانوں کی طرف سے فرض کفایہ ادا کر رہے ہیں۔ یہ بات درست ہے کہ سبھی ملکوں کے مسلمان اس جہاد عظیم میں شریک نہیں ہو سکتے، لیکن اسے اخلاقی اور مالی امداد دے سکتے ہیں۔ اگر یہ بھی نہ کریں تو کم سے کم اس جہاد عظیم میں شامل مسلمانوں کو مسلکی خانوں میں تقسیم کر کے اس جہاد کو کمزور اور دنیا بھر میں خود کو ہی شرمندگی کا باعث نہ بنائیں۔ اسرائیل نے سنی رہنما اسمٰعیل ہانیہ اور شیعہ رہنما حسن نصراللہ کو شہید کر کے ثابت کر دیا کہ اس کی نظر میں سبھی مسلمان ایک ہیں، مگر مسلمان خود کو مسلکی تقسیم سے باہر نکالنے کو تیار نہیں ہیں۔ اس مسلکی تقسیم کے نقصانات سے اکابرین ہمیشہ سے آگاہ کرتے رہے ہیں۔ علامہ اقبال نے کہا تھا 'اے گرفتار ابوبکر و علی ہوشیار باش'۔ علامہ خمینی نے کہا تھا کہ 'تم ہاتھ چھوڑ کر اور ہاتھ باندھ کر نماز پڑھنے کو لے کر آپس میں لڑ رہے ہو، ادھر دشمن تمہارے ہاتھ کاٹنے کی تیاری کر رہا ہے'۔ اسمٰعیل ہانیہ اور حسن نصراللہ کی ایک ہی دشمن کے ہاتھوں شہادت علامہ خمینی کی آگاہی کو سچ ثابت کر رہی ہے۔ لیکن علمائے سوء کا ایک بڑا طبقہ اپنی حرکتوں سے باز نہیں آ رہا ہے۔ اپنے معمولی مفاد کے لیے امت میں تفرقہ ڈالنے کی شرمناک حرکتیں جاری ہیں۔ فلسطین کی آزادی اور قبلہ اول کی بازیابی کے لیے پیش کیے جانے والے جان و مال کے نذرانہ کو بھی مسلکی چشمے سے دیکھا جا رہا ہے۔ ان عناصر کا انصاف اللہ ہی کرے گا۔ آج دنیا بھر میں مسلمانوں پر اس بات کے لیے تھو تھو ہو رہی ہے کہ 56 مسلم ممالک، جن میں سے زیادہ تر کو اللہ نے ہر طرح سے نواز رکھا ہے، اسرائیلی جارحیت اور مظالم و نسل کشی کے سامنے بے دست و پا ہیں۔ ان میں اسرائیل کے جارح ہاتھوں کو روکنے کی طاقت نہیں ہے۔ جب ایران حماس کی مدد کر کے اور سیدھے طور سے نیز اپنی ملیشیاؤں حزب اللہ اور حوثی جنگجوؤں کے ذریعہ بالواسطہ صیہونی جارحیت کو روکنے کی کوشش کر رہا ہے تو اس کی ٹانگ کھنچائی کر رہے ہیں۔ منافقت، برادر کشی، بزدلی اور بے حیائی کی اس سے بڑی مثال ملنا مشکل ہے۔ اسرائیل نے غزہ میں سرکاری اعداد و شمار کے مطابق 41 ہزار فلسطینی بزرگوں، بچوں، عورتوں اور نوجوانوں کو گزشتہ ایک سال کی جارحیت میں موت کے گھاٹ اتار دیا ہے۔ پورے غزہ کو ملبے کے ڈھیر میں بدل دیا گیا ہے۔ کسی افریقی ملک کے ایک امام صاحب نے جمعہ کے اپنے خطبہ میں بڑی پتے کی بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ 'جب 40 ہزار لاشیں بچھ جانے کے بعد بھی امت مسلمہ پر کوئی اثر نہیں ہوا تو میرے چند منٹ کے خطبہ سے کیا ہوگا، صفیں درست کیجئے، نماز شروع کیجیے۔'

ایک عالمی جائزہ کے مطابق اگر آج جنگ بند ہو اور پوری دنیا فراخدلی سے غزہ کی تعمیر نو میں مدد کرے تو غزہ کو اس کی اصلی حالت میں واپس لانے کے لیے کم سے کم 50 سال کا عرصہ درکار ہوگا۔ ایک زمانہ تھا جب سارے عرب ممالک اسرائیل کے خلاف اور فلسطینیوں کی حمایت میں سیسہ پلائی دیوار کی طرح کھڑے تھے۔ یہاں تک کہ جو دیگر ملکوں کی تجارتی کمپنیاں اسرائیل سے تجارت کرتی تھیں ان کمپنیوں تک کا سبھی عرب ممالک میں بائیکاٹ ہوتا تھا۔ مصر، اردن اور شام (جن کی سرحدیں اسرائیل سے ملتی تھیں) تو اسرائیل سے براہ راست نبرد آزما ہوتے تھے۔ 1967 کی جنگ میں ہارے تو 1971 میں اس کے ناقابل تسخیر ہونے کا بھرم بھی چکنا چور کر دیا تھا۔ سوویت یونین کے بکھراؤ کے بعد عالمی منظر نامہ کچھ ایسا تبدیل ہوا کہ سبھی ملکوں کو اپنی خارجہ پالیسی از سر نو ترتیب دینی پڑی۔ اس تبدیلی میں سب سے زیادہ فائدہ اسرائیل کو ہوا۔ جو ملک عالمی برادری، خاص کر ایشیا اور افریقی ملکوں میں اچھوت تھا اس کو عالمی منظوری مل گئی۔ امریکہ سے قربت حاصل کرنے کے خواہش مند ممالک اسرائیل کو بھی اپنی ناک کا بال بنانے لگے۔ لیکن اسرائیلی جارحیت سے یہ تو ہوا ہی ہے کہ ساری دنیا میں فلسطینیوں کے حق میں آوازیں اٹھنے لگی ہیں۔ کل تک جو یوروپی ممالک جرمنی، انگلینڈ، فرانس، کناڈا وغیرہ اسرائیل کی حمایت میں کھڑے تھے، آج وہ اپنی خارجہ پالیسی پر از سر نو غور کرنے کے لیے مجبور ہیں۔ ایسا اس لیے کیونکہ عوام میں فلسطینیوں کی نسل کشی کی وجہ سے اسرائیل سے ناراضگی بام عروج پر ہے۔ گزشتہ دنوں ایک ویڈیو وائرل ہوئی تھی جس میں دکھایا گیا تھا کہ ایک امریکی گھر میں سبھی لوگ بیٹھے ٹی وی دیکھ رہے تھے۔ اسکرین پر جیسے ہی اسرائیلی وزیر اعظم کی تصویر آئی، ایک خاتون نے اٹھ کر اس پر جوتے برسانا شروع کر دیا۔ پھر تھوڑی دیر بعد لڑکا اٹھا، ہاکی اسٹک لیا اور ٹی وی کا اسکرین توڑ دیا۔ اسرائیل عالمی برادری میں کتنا الگ تھلگ پڑ گیا ہے اس کا اندازہ متحدہ اقوام میں اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے خطاب کے دوران دکھائی دیا جب ہندستان اور امریکہ سمیت چند ممالک کو چھوڑ کر سبھی ممالک کے سربراہ اور نمائندگان ہال چھوڑ کر باہر چلے گئے تھے۔ کوئی یوروپی ملک ایسا نہیں جہاں اسرائیل کے خلاف مظاہرے نہ ہو رہے ہوں۔ عرب ممالک کے سربراہان بھلے ہی مصلحت کوشی کا شکار ہوں لیکن ان کے عوام کھل کر فلسطینیوں کی حمایت میں کھڑے ہیں۔ اس سے قبل جب ایران نے اسرائیل پر راکٹ سے حملہ کیا تھا تو اردن نے اسے اپنی فضائی حدود کی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے ناراضگی ظاہر کی تھی، لیکن تازہ حملہ میں ایران کے بیلسٹک اور سپرسونک میزائل عراق و اردن کی فضائی حدود سے ہو کر اسرائیل کی راجدھانی تل ابیب سمیت اس کے کئی شہروں پر گرے اور اردن کے شاہ کی ہمت نہیں پڑی کی وہ ان راکٹوں کو روک سکیں، یا اس حملے کے خلاف کچھ کہہ سکیں۔ یہ وہاں کی عوام کے دباؤ کا ہی نتیجہ ہے۔ مصلحت کوش عرب حکمرانوں کو سمجھ لینا چاہیے کہ فلسطینیوں کی مزاحمت اور ان کی قربانیوں سے ہی ان کا وجود بچا ہوا ہے۔ جس دن فلسطینیوں کی مزاحمت شکست کھا کر ختم ہو گئی، پھر اسرائیل کے سامنے میدان صاف ہوگا اور وہ صیہونی اکابرین کے خوابوں کا عظیم تر اسرائیل بنا کر ہی دم لے گا، جس کا نقشہ فلسطین کی پارلیمنٹ میں ٹنگا ہوا ہے۔ اس عظیم تر اسرائیل میں پورا اردن، لبنان، مصر کا صحرا، شام کی گولان پہاڑیاں، سعودی عرب کا نصف حصہ اور خلیجی عرب ممالک کا بھی کچھ حصہ شامل ہے۔ امریکہ کے صدارتی امیدوار ڈونالڈ ٹرمپ اپنی انتخابی مہم میں کہہ بھی رہے ہیں کہ اسرائیل بہت چھوٹا ملک ہے، اس کی سرحدوں کی توسیع ہونی چاہئے۔ اس لیے عرب حکمرانوں کو چاہیے کہ خود اپنے مفاد میں فلسطین کی آزادی کو ترجیح دیں۔ مصلحت کوشی، برادر کشی، بے حسی چھوڑیں اور سعودی عرب کے مرحوم شاہ فہد کے منصوبہ کے تحت دو مملکتی فارمولہ کو عملی شکل دینے کی کوشش کریں۔ اسرائیل کو بھی سمجھنا ہوگا کہ اس کے عوام مسلسل موت کے سائے میں جی رہے ہیں۔ ہمہ وقت سائرن کی آواز سے کمین گاہوں میں چھپ جانا ان کی زندگی کا معمول بن گیا ہے۔ اسی وجہ سے اسرائیل خالی ہو رہا ہے۔ وہاں سے لوگ ملک چھوڑ چھوڑ کے جا رہے ہیں۔ اسرائیل اپنے اندرونی معاملات پر دبیز آہنی دیوار کھڑی کیے رہتا ہے، مگر حقیقت سامنے آ ہی جاتی ہے۔ اسرائیلی حکمرانوں کو بھی سمجھنا ہوگا کہ اس کا اصل تحفظ امن و استحکام میں ہی ہے، فوجی مہم جوئی میں نہیں۔

مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی کی جانب سے اورنگ باد میں

آئیڈیا کا ڈرامہ ''بھگت سنگھ کا عشق ہندوستان''

قومی اعزاز یافتہ ادیب جناب قاضی مشتاق احمد کا لکھا مجیب خان کی ہدایت میں سجا سنورا ڈرامہ" بھگت سنگھ کا عشق ہندوستان" مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی کی جانب سے بروز سنیچر بتاریخ ۵ اکتوبر کو شام ۵ بجے عام خاص میدان میں اسٹیج کیا جائے گا۔ تاریخ شاہد ہے کہ

بھگت سنگھ کی پھانسی کی تاریخ 24 تھی لیکن عوامی غصے اور ردعمل کو دیکھتے ہوئے انکو 23 مارچ کو پھانسی دے دی گئی۔ انگریز سرکار نے سوچا انکی ناک میں دم کر دینے والے بھگت کی موت کے بعد وہ ہندوستانیوں سے نپٹ لیں گے اور کسی ہندوستانی لیڈر کو پنپنے کا موقع نہیں دیں گے۔ لیکن انکا یہ خواب شرمندہ تعبیر نا ہو سکا۔ بھگت سنگھ نے اپنے عمل سے یہ ثابت کیا کہ اگر انسان کے اندر واقعی آزادی کی جستجو ہو تو وہ ایسے کام کر جاتا ہے جس میں انسان کا جسم اور وجود بے معنی رہ جاتا ہے اور آپ کے اقدار اور جذبہ قربانی آگے بڑھ جاتے ہیں۔ یہ تمام باتیں ڈرامہ "شہید بھگت سنگھ" کا حاصل ہیں جس کو تحریر کیا ہے قومی اعزاز یافتہ ادیب قاضی مشتاق احمد نے۔ اس ڈرامہ کے چند مناظر آپ کو ڈرامہ کے دوران بے چین رکھتے ہیں ایک پل اطمینان سے بیٹھنے نہیں دیتے۔ اس ڈرامہ کی اسکرپٹ کے لئے قاضی صاحب نے بہت ساری کتابوں کا مطالعہ کیا اور کافی ریسرچ کی تب اس ڈرامہ کی تخلیق ہوئی - اس ڈرامہ میں کچھ باتیں ایسی بھی ابھر کر آتی ہیں جن کو بھگت سنگھ پر بنی ہندی فلموں میں چھوا تک نہیں گیا ہے۔ تاریخی شخصیات پر ڈرامے لکھنا ایک مشکل کام ہے جسے قاضی صاحب ہمیشہ آئیڈیا کی گذارش پر یہ مشکل کام کرتے ہیں۔ انکے لکھے سارے ہی ڈرامے ایک سے بڑھکر ایک ہیں جو اب اردو اسٹیج کا سرمایہ بن چکے ہیں۔ جس کے لئے اردو اسٹیج انکا ہمیشہ مقروض رہے گا۔ مجیب خان کی ہدایت میں یہ ایک ایسا ڈرامہ ہے جس میں جا بجا تاریخ کی اہم دستاویزات کی طرف ناظرین کا دھیان مبذول کروایا جاتا ہے۔ اور نہایت ہوشیاری سے دیکھنے والوں کی دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے مناظر کو ترتیب وار پیش کیا جاتا ہے جس سے کبھی تو ناظر حیران رہ جاتا ہے اور کبھی منظر کو دیکھ کے بے ساختہ تالیاں بجانے لگتا ہے۔ اور ڈرامہ کا کلائمکس تو رائٹر ڈائریکٹر کی مشترکہ سوچ کا بے مثال کارنامہ ہے۔ اردو کا یہ ڈرامہ جنگ آزادی کے پس منظر میں لکھا ایک ایسا ڈرامہ جو آزادی کی لڑائی میں ہندوستانیوں کی قربانیوں کی ایسی تصویر پیش کرتا ہے جو اسٹیج پر غیر ممکن ہے۔ بھگت سنگھ، راج گرو، چندر شیکھر آزاد، بسمل اور اشفاق اللہ خان کی دوستی اور ملک پر مر مٹنے کا جذبہ دیکھنے والوں میں جوش بھی بھر دیتا ہے اور انکی آنکھیں اشکبار بھی کر دیتا ہے۔ مزید تفصیلات کے لئے رابطہ قائم کریں۔ 9821044429

اورنگ آباد میں زنجیری دھرنے کے 16 دن مکمل

کونسل نے چلو دلی گیٹ کا نعرہ دیا، جمعہ کے بعد عوام کو شرکت کی اپیل

اورنگ آباد: 3 اکتوبر: اورنگ اباد شہر میں جاری زنجیری دھرنے کے 16 دن مکمل ہو چکے ہیں، جس کا آغاز 18 ستمبر کو دہلی گیٹ کے سامنے ڈویژنل کمشنر آفس کے سامنے کیا گیا تھا۔ اس دھرنے کی قیادت کل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل کے صدر ضیاء الدین صدیقی کر رہے ہیں۔ دھرنے کا مقصد وقف ترمیمی بل 2024 کی واپسی اور دیگر اہم مطالبات کی منظوری ہے۔ دھرنے کے چودھویں دن، کونسل کے سابق صدر اویس احمد نے خطاب کیا اور کہا کہ اورنگ آباد کی ترقی میں اہم کردار ملک عنبر، اورنگ زیب، آصف جہاں اوّل اور ڈاکٹر رفیق زکریا جیسے اہم شخصیات نے ادا کیا ہے۔ پندرھویں دن ایڈوکیٹ فیض سید نے وقف کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ وقف اللہ کی ملکیت ہے اور یہ اُمت مسلمہ کی فلاح و بہبود کے لیے وقف ہے۔ انہوں نے حکومت سے وقف ترمیمی بل 2024 کو واپس لینے کی درخواست کی۔ کل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل ایک غیر سیاسی پلیٹ فارم کے طور پر کام کر رہی ہے، جس میں شہر کی مختلف دینی، ملی اور سماجی تنظیمیں شریک ہیں۔ دھرنے کے منتظمین نے اعلان کیا کہ بروز جمعہ بعد نماز دلّی گیٹ پہنچے، اور اس کے لیے شہر بھر میں کارنر میٹنگز منعقد کی جا رہی ہیں۔ اس کوشش میں تعمیر ملت، ایس ڈی پی آئی، احسان گروپ اور دیگر تنظیمیں بھی شامل ہیں۔ منتظمین نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ نمازِ جمعہ کے بعد دھرنے میں بھرپور شرکت کریں، خاص طور پر خواتین کو دوپہر 2 بجے سے 5 بجے تک شرکت کی دعوت دی گئی ہے تاکہ وہ اس تحریک کو کامیاب بنانے میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ دھرنے کے اہم مطالبات میں گیری اور رانے کی فوری گرفتاری، اہانتِ مذہب کے خلاف قانون سازی، وقف ترمیمی بل 2024 کی واپسی، اور اورنگ آباد کے قدیم نام کو برقرار رکھتے ہوئے نئی آبادی کو سمبھاجی نگر کا نام دینے کا مطالبہ شامل ہیں۔ دھرنے میں عوام کی شرکت میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے، اور دھرنے کے شرکاء پرامن طریقے سے اپنے مطالبات کے حق میں جدوجہد جاری رکھنے کے لیے پُرعزم ہیں۔

اس دَورِ پُرفتن میں مکاتب کا قیام انتہائی ضروری ہوگیا ہے

جمعیۃ علماء ضلع ناگپور کے تربیتی اجلاس سے مفتی سید حذیفہ قاسمی، مفتی روشن قاسمی کا خطاب

ناگپور۔ 2/اکتوبر 2024 (پریس ریلیز) آج یہاں مدرسہ حسینیہ جعفر نگر ناگپور جمعیۃ علماء ضلع ناگپور کے اراکین کا ایک تربیتی اجلاس بصدارت مفتی محمد روشن شاہ قاسمی صاحب (صدر دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء مہاراشٹر) منعقد ہوا، جس میں ضلع بھر سے جمعیۃ علماء کے عہدیداران و اراکین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر مہمان خصوصی مفتی سید حذیفہ قاسمی صاحب (ناظم تنظیم جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے فرمایا کہ امت مسلمہ کے وہ افراد جنہیں اللہ نے اپنے فضل و کرم سے دین کا علم اور فہم عطاء فرمایا ہے ان کی ذمہ داری ہے کہ امت کے وہ افراد جو دین کی بنیادی تعلیم سے ناواقف ہیں ان تک دین پہونچائیں اور سکھائیں۔ مفتی حذیفہ قاسمی صاحب نے اپنے تفصیلی خطاب میں فرمایا آج مسلمانوں کے 98 فیصد بچے اور بچیاں اسکول اور کالج کا رخ کرتے ہیں۔ ان میں سے کچھ فکر مند والدین تو کسی حد تک اپنے بچوں کی دینی تعلیم کی فکر کر لیتے ہیں مگر زیادہ تر دین کی بنیادی تعلیم سے محروم رہتے ہیں۔ اس لئے پچھلے کچھ سالوں سے مسلم نوجوان بچے اور بچیاں کثرت سے ارتداد کا شکار ہو رہے ہیں۔ انکو ارتداد سے بچانے کے لئے ان کی صحیح اور اسلامی خطوط پر تربیت کرنا، انہیں اچھے اخلاق و آداب سکھانا ان کی تربیت کرنا اور انہیں بری صحبتوں اور بری حرکتوں سے بچا کر نیک صالح اور با کردار بنانا ہر ایک ماں باپ کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ اس موقع پر صدر اجلاس مفتی روشن قاسمی صاحب (صدر دینی تعلیمی بورڈ جمعیۃ علماء مہاراشٹر) نے فرمایا کہ اس دَورِ پُرفتن میں مکاتب کا قیام انتہائی ضروری ہوگیا ہے۔

وقف اللہ کی ملکیت ہے، اور وقف ترمیمی بل وقف املاک کو ہڑپنے کی سازش ہے!

مرکز تحفظ اسلام ہند کے "تحفظ اوقاف کانفرنس" سے مولانا عبدالرحیم رشیدی و مفتی حذیفہ قاسمی کا ولولہ انگیز خطاب!

بنگلور، 03/ اکتوبر (پریس ریلیز): مرکز تحفظ اسلام ہند کے زیر اہتمام منعقد عظیم الشان ہفت روزہ آن لائن "تحفظ اوقاف کانفرنس" کی چوتھی نشست سے صدارتی خطاب کرتے ہوئے جمعیۃ علماء کرناٹک کے صدر حضرت مولانا عبدالرحیم رشیدی صاحب مدظلہ نے فرمایا کہ وقف اسلامی قانون کا ایک اہم جز اور مسلمانوں کی اجتماعی زندگی کا ایک روشن رخ ہے۔ مسلمانوں نے ہر دور اور ہر دیار میں اس کارخیر اور فلاحی پروگرام کو رواج دیا ہے۔ اسلام کے مالیاتی نظام میں وقف کو ایک بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ اسلامی تاریخ کے ہر دور میں غریبوں اور مسکینوں کی ضروریات کو پورا کرنے، انہیں معاشی طور پر خود کفیل بنانے، مسلمانوں کو علوم و فنون سے آراستہ کرنے، مریضوں اور پریشان حالوں کی حاجت روائی کرنے اور اہل علم و فضل کی معاشی کفالت میں اسلامی وقف کا بہت اہم رول رہا ہے۔ مولانا نے فرمایا کہ ہندوستان میں وقف املاک کی حفاظت کیلئے وقف قانون بنایا گیا تھا لیکن موجودہ حکومت اس میں ترمیمات کرنا چاہتی ہے، اور مجوزہ وقف ترمیمی بل کو دیکھنے سے صاف ظاہر ہوتا ہیکہ حکومت کی نیت صاف نہیں ہے، یہ بجائے وقف املاک کی حفاظت کے اسکو ہڑپنے کی کوشش کر رہی ہے۔ مولانا نے دوٹوک فرمایا کہ یہ وقف ترمیمی بل مسلمانوں کو ناقابل قبول ہے اور اسے فوراً واپس لے لیا جائے، اگر حکومت یہ سمجھتی ہے کہ طاقت ان کے ہاتھ میں ہے اور وہ جو چاہے کر سکتی ہے تو یہ انکی بھول ہے، طاقت اور اقتدار کی کرسی ہمیشہ کیلئے نہیں رہتی، ملک کے باشندوں کو انکے جمہوری حق سے دستبردار کرنا سب سے بڑا ظلم ہے، جسے کسی بھی قیمت برداشت نہیں کیا جاسکتا۔ مولانا نے فرمایا کہ اوقاف کی مسلمانوں کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ تحفظ اوقاف کانفرنس سے کلیدی خطاب کرتے ہوئے جمعیۃ علماء مہاراشٹرا کے ناظم تنظیم حضرت مفتی سید حذیفہ قاسمی صاحب مدظلہ نے فرمایا کہ وقف ایک عبادت ہے، جب کوئی شخص زمین وقف کرتا ہے تو واقف کی ملکیت ختم ہوجاتی ہے اور اس زمین پر اللہ کی ملکیت قائم ہوجاتی ہے۔ مولانا نے فرمایا کہ ملک کی آزادی کے بعد وقف ایکٹ بنایا گیا اور مختلف مواقع پر اس میں ترمیم کی گئی، اس قانون کا مقصد وقف جائداد کو تحفظ فراہم کرنا اور اس کے غلط استعمال کو روکنا تھا لیکن مجوزہ وقف ترمیمی بل وقف املاک کو ہڑپنے کی ایک گھناؤنی سازش ہے۔ مولانا نے فرمایا کہ اس ترمیم میں ایک بڑی تبدیلی یہ کی گئی ہے کہ اب نئے وقف کونسل میں غیر مسلم بھی شامل ہوں گے بلکہ وقف بورڈ کا چیف ایگزیکیٹیو غیر مسلم بن سکتا ہے، سوال یہ ہے کہ جب مندروں اور گرودوارہ کمیٹی میں کوئی مسلمان ممبر نہیں ہوتا ہے، تو پھر وقف بورڈ میں کوئی ہندو کیوں کر ممبر ہوگا اور اس کے مرکزی عہدوں پر ہندو کیوں کر فائز ہوسکتا ہے، کیا یہ مسلمانوں کی املاک کو غیر مسلموں کو دینے جیسا نہیں ہے؟ مولانا نے فرمایا کہ کیا حکومت ہندو مندر کی کمیٹیوں میں مسلمانوں کو بھی شامل کرے گی؟ انہوں نے فرمایا کہ یہ عجیب بات ہیکہ اس بل کے مطابق کوئی غیر مسلم وقف نہیں کرسکتا لیکن وقف کا ممبر ضرور بن سکتا ہے؟ اس بل کی یہ شقیں خود حکومت کے منشاء پر سوال کھڑا کرتا ہے۔ مولانا نے فرمایا کہ وقف کے احکام کے مطابق واقف نے وہ جگہ جس جہت اور مقصد کے لیے وقف کی ہو اس کو اسی مقصد کے لیے استعمال کرنا ضروری ہوتا ہے، نہ اسکو کسی اور کام کیلئے استعمال کیا جاسکتا ہے بلکہ اس کی خرید وفروخت کرنا، ہبہ کرنا، کسی کو مالک بنانا اور اس کو وراثت میں تقسیم کرنا تک جائز نہیں ہے۔ لیکن نئی ترمیم میں یہ داخل ہے کہ اوقاف کی جائداوں کو کس طرح استعمال کیا جائے گا اس کا حکومت تعیین کرے گی، ظاہر ہے کہ یہ ترمیمی وقف کے اصول کے خلاف ہے۔ اس ترمیمی کے ذریعے حکومت وقف کو جہاں چاہے گی استعمال کرے گی، جس کے ذریعے سے وقف کی جائدادیں مسلمانوں کے ہاتھوں سے نکل جائیں گی۔ ایسے ہی بہت ساری خرابیاں اس بل میں شامل ہیں۔ مولانا نے فرمایا کہ یہ ظاہر ہیکہ موجودہ حکومت کو مسلمانوں کی اوقاف سے بھی تکلیف ہے اور وہ کسی قیمت ان جائداوں کا ناجائز قبضہ چاہتے ہیں۔ لہٰذا ضرورت ہیکہ ہم عوامی بیداری پیدا کریں اور وقف کی حفاظت کیلئے اٹھ کھڑے ہیں۔ قابل ذکر ہیکہ مرکز تحفظ اسلام ہند کے زیر اہتمام منعقد یہ عظیم الشان ہفت روزہ آن لائن "تحفظ اوقاف کانفرنس" کی چوتھی نشست مرکز تحفظ اسلام ہند کے ڈائریکٹر محمد فرقان کی نگرانی اور نظامت میں منعقد ہوئی، کانفرنس کا آغاز مرکز کے رکن مولانا اسرار احمد قاسمی کی تلاوت اور رکن شوریٰ قاری محمد عمران کے نعتیہ اشعار سے ہوا۔ جبکہ مرکز کے رکن تاسیسی قاری عبد الرحمن الخبیر قاسمی، ارکان قاری یعقوب شمشیر، شبلی محمد اجمعین بطور خاص شریک رہے۔ اس موقع پر دونوں دونوں اکابر علماء نے مرکز تحفظ اسلام ہند کی خدمات کو سراہتے ہوئے خوب دعاؤں سے نوازا اور "تحفظ اوقاف کانفرنس" کے انعقاد پر مبارکبادی پیش کرتے ہوئے اسے وقت کی اہم ترین ضرورت قرار دیا۔ اختتام سے قبل مرکز کے ڈائریکٹر محمد فرقان نے دونوں حضرات کا اور جملہ سامعین کا شکریہ ادا کیا اور حضرت مولانا عبدالرحیم رشیدی صاحب مدظلہ کی دعا پر یہ عظیم الشان "تحفظ اوقاف کانفرنس" کی چوتھی نشست اختتام پذیر ہوئی۔

ایسے ہی بہت ساری خرابیاں اس بل میں شامل ہیں۔ مولانا نے فرمایا کہ یہ ظاہر ہیکہ موجودہ حکومت کو مسلمانوں کی اوقاف سے بھی تکلیف ہے اور وہ کسی قیمت ان جائداوں کا ناجائز قبضہ چاہتے ہیں۔ لہٰذا ضرورت ہیکہ ہم عوامی بیداری پیدا کریں اور وقف کی حفاظت کیلئے اٹھ کھڑے ہیں۔ قابل ذکر ہیکہ مرکز تحفظ اسلام ہند کے زیر اہتمام منعقد یہ عظیم الشان ہفت روزہ آن لائن "تحفظ اوقاف کانفرنس" کی چوتھی نشست مرکز تحفظ اسلام ہند کے ڈائریکٹر محمد فرقان کی نگرانی اور نظامت میں منعقد ہوئی، کانفرنس کا آغاز مرکز کے رکن مولانا اسرار احمد قاسمی کی تلاوت اور رکن شوریٰ قاری محمد عمران کے نعتیہ اشعار سے ہوا۔ جبکہ مرکز کے رکن تاسیسی قاری عبدالرحمن الخبیر قاسمی، ارکان قاری یعقوب شمشیر، شبلی محمد اجمعین بطور خاص شریک رہے۔

جمعیۃ علماء ضلع ناگپور کا انتخاب بحسن وخوبی انجام پایا

مفتی محمد صابر اشاعتی صدر، محمد عتیق قریشی جنرل سکریٹری اور محمد شریف انصاری خازن منتخب ہوئے

ناگپور 3/اکتوبر: ہندوستانی مسلمانوں کی نمائندہ تنظیم جمعیۃ علماء ہند اپنی افرادی قوت میں بڑھوتری کے لئے دو سال پر ملکی پیمانے پر ممبر سازی مہم چلاتی ہے، اور مقررہ مدت کے اختتام پر تنظیمی ڈھانچے کو دستور کی روشنی میں ترتیب دیا جاتا ہے۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی جمعیۃ علماء ضلع ناگپور کا ہمارا یہ انتخابی اجلاس بھی ہے۔ جس میں ضلعی سطح کے ذمہ داروں کا انتخاب عمل میں آئے گا۔ ان خیالات کا اظہار مولانا حافظ مسعود احمد حسامی صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے اپنے صدارتی خطاب میں کیا۔ صوبائی جمعیۃ علماء کی طرف سے بھیجے گئے آبزرور الحاج محمد نثار جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع امراوتی اور مفتی محمد صادق منصوری نائب صدر جمعیۃ علماء ضلع امراوتی نے صدر اجلاس کی اجازت سے کارروائی کا آغاز کیا، منصب صدارت کے لئے مفتی محمد صابر اشاعتی کا نام پیش کیا گیا جس کی حاضر اراکین مجلس منتظمہ نے تائید کی۔ نائبین صدر کے لئے توکل حسین خان، حاجی اعجاز پٹیل، زاہد انصاری، سراج احمد، جنرل سکریٹری کے لئے محمد عتیق قریشی اور خازن کے لئے محمد شریف انصاری کو جبکہ جوائنٹ سکریٹری کے لئے عبدالماجد، حافظ عطاء اللہ، شیخ امجد، مجیب الرحمن، حاجی عبدالعزیز، مولانا محمد سلیم اور حافظ مختار احمد کو کو اتفاق رائے سے منتخب کیا گیا۔ اس اجلاس کی نظامت کے فرائض مفتی اکرم نے انجام دیئے، جس میں خاصی تعداد میں ارکان مجلس منتظمہ موجود تھے۔

اسلامک اسٹڈیز، مانو کی جانب سے تاریخ نویسی پر دو روزہ قومی سمینار کا انعقاد

حیدرآباد، 3 اکتوبر (پریس نوٹ) "مغلوں کے ترقیاتی کاموں میں سب سے اہم کام علم و ادب کی توسیع اور استحکام ہے۔" ان خیالات کا اظہار معروف محقق پروفیسر فرحت حسن (شعبہ تاریخ، دہلی یونیورسٹی) نے شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی جانب سے منعقدہ سمینار میں کیا۔ دو روزہ قومی سمینار کا عنوان "علم تاریخ اور مسلم مورخین: ہندوستان کے تناظر میں" تھا۔ پروفیسر پی فضل الرحمن، انچارج وائس چانسلر نے صدارت کی اور سمینار کے انعقاد کے لیے شعبہ کی کاوشوں کی ستائش کی۔ پروفیسر فرحت حسن نے تاریخ ہندوستان اور خصوصی طور پر مغل دور کے حوالے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ مغلوں پر یہ الزام غلط ہے کہ انہوں نے محض فارسی زبان کو ترقی دی جب کہ تاریخی شواہد موجود ہیں کہ مغلوں نے دیگر زبانوں اور خصوصی طور پر سنسکرت کو بھی مساوی طور پر اہمیت دی۔ منان آصف کی تحقیق کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی کثیر ثقافتی، رواداری اور شمولیتی مزاج جیسی صفات کو دنیا کے سامنے پہلی مرتبہ فارسی مصنفین نے پیش کیا۔ پروفیسر اشتیاق احمد (رجسٹرار، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی) نے ڈپارٹمنٹ کو مبارکبادی اور سیمینار کے پیپرس کو شائع کرنے کی طرف توجہ مبذول کروائی۔ استقبالیہ کلمات میں صدرِ شعبہ پروفیسر محمد حبیب نے کہا کہ "اس سیمینار کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ انٹر ڈسپلنری (Interdisciplinary) موضوع پر منعقد کیا جا رہا ہے۔ انٹر ڈسپلنری اپروچ ریسرچ میں نئے امکانات کو تلاش کرنے کی طرف اہم قدم ہے۔ امید ہے کہ شعبہ اسلامک اسٹڈیز، مانو کی یہ کاوش اسلامک اسٹڈیز میں ریسرچ کی نئی جہتوں کی نوید ثابت ہوگی۔" اس موقع پر پروفیسر فرحت نے دو کتابوں کا اجراء کیا جو گزشتہ سیمینارس کی پروسیڈنگس ہیں، جنہیں پروفیسر فہیم اختر ندوی نے ایڈیٹ کیا ہے۔ ڈاکٹر سراج الدین (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اسلامک اسٹڈیز) نے اظہارِ تشکر کیا اور ڈاکٹر عاطف عمران استاذ شعبہ اسلامک اسٹڈیز نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ سیمینار کا اختتامی اجلاس 4 اکتوبر کو سید حامد لائبریری آڈیٹوریم، مانو میں ہوگا۔ جس میں پروفیسر دیپک کمار، پروفیسر نشاط منظر اور پروفیسر ایس ایم عزیزالدین حسین مہمانان خصوصی ہوں گے۔

نکاح کو پیغمبرِ اسلامؐ نے میری سنت فرمایا' اُس کی تکمیل آپؐ کی مرضی کے مطابق ہی ہوگی

آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کی "مسنون نکاح مہم" کے ذریعہ معاشرہ کی اصلاح ممکن۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی

حیدرآباد۔ 3/ اکتوبر (راست) شریعتِ مطہرہ نے دُنیائے انسانیت پر بڑا احسان کیا ہے' پیغمبر اسلامؐ نے پُرامن زندگی گزارنے کیلئے ایک نہایت مہذب معاشرہ کو وجود بخشا۔ اللہ کے اور بندوں کے حقوق کی تفصیل اور تمام طریقے بتلائے جن پر چل کر شب و روز کا ایک ایک لمحہ عافیت کے ساتھ گزارا جاسکتا ہے۔ مولانا خلیل احمد ندوی نظامی' سابق ماہر کتبات' عربی و فارسی' ڈپارٹمنٹ آف آرکیالوجی اینڈ میوزیمس' چیئرمین صمدانی گروپ آف ایجوکیشنل اینڈ ووکیشنل انسٹیٹیوشنس' سنٹر NCPUL، فانوسِ آگہی (کل ہند سطح پر اسکولس رکالجس لیول پر تاریخ اسلام وثقافتِ اسلامیہ سے واقف کرانے کے متعلق مہم) حیدرآباد نے آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ کے تحت ملکی سطح پر جاری "مسنون نکاح مہم" کو اصلاحِ معاشرہ کی جانب ایک اہم اقدام قرار دیتے ہوئے کہا کہ ایمان کی مضبوطی کے ساتھ اعمال و اخلاق کی دُرستگی پر دینِ اسلام نے خاص توجہ مبذول کروائی ہے۔ روزمرہ کی زندگی میں موجود بے راہ رویوں اور پیچیدگیوں کے تدارک اور معاشرہ میں پائی جانے والی سنگین برائیوں کے سدباب کیلئے اہلِ فکر و نظر' ذمہ دارانِ قوم' فنِ تقریر و تحریر سے وابستہ مصلحین اور دردمند حضرات انفرادی و اجتماعی طور پر اپنی مخلصانہ کاوشوں کو جاری رکھے ہوئے ہیں' تمام تر عملی اقدامات کے باوجود خاطر خواہ نتائج حاصل نہیں ہو پا رہے ہیں۔ اہم ترین فریضہ شادی بیاہ' بہت زیادہ غیر شرعی رسوم و رواج' جہیز کی لعنت اور بے بنیاد روایات کی لپیٹ میں ہے۔ اللہ کے رسولؐ نے کتنے مشفقانہ انداز میں نکاح کو اپنی ذات مبارکہ کی طرف منسوب کرتے ہوئے نکاح میری سنت ہے فرمایا۔ یہ بات ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ آپؐ کے بتلائے ہوئے مسنون طریقہ کے مطابق عمل کرنے پر ہی یہ مبارک سنت نکاح پایۂ تکمیل کو پہنچے گی۔ دینِ اسلام کا یہ حُسن ہے کہ اُس نے جس عمل کو سنت کا درجہ دیا اُس کی ادائیگی کا مسنون طریقہ بھی بتلایا۔ ہرگز ایسا نہیں ہوسکتا کہ کوئی عمل سنت ہو اور اس کو انسان اپنی مرضی اور اپنے من چاہے طریقہ کے مطابق انجام دیں تو ایسا عمل اللہ و رسولؐ کے نزدیک مقبول نہیں۔ جب نکاح کو آپؐ نے اپنی ذاتِ اطہرؐ کی طرف منسوب فرمایا تو اس مہتم بالشان سنت کی تکمیل کوئی اپنی خود کی ذاتی مرضی و منشاء کے مطابق کیسے کرسکتا ہے!۔ باہمی انتشار اور اختلاف و مشکلات سے محفوظ رکھنے کیلئے ہر عمل کے مرتبہ کا تعین' فرض' واجب' سنت' نفل و مستحب کی شکل میں کرتے ہوئے اُن کی ادائیگی کی جانب نبیٔ رحمتؐ نے مکمل رہنمائی کے ذریعہ اُمت پر بڑا احسان فرمایا ہے۔ لیکن ان سب کے باوجود مسلمانوں کی جانب سے شادی جیسے مواقع پر اللہ اور اس کے رسولؐ کے مسنون طریقہ کو اوّلین ترجیح دے کر اپنانے کے بجائے اپنی اور متعلقین کی خوشنودی کو فوقیت دی جا رہی ہے۔ رشتۂ ازدواج کے متعلق بات چیت کی پہلی نشست سے شروع ہونے والے رسوم و رواج کا تسلسل' عقد کے دوران اور اس کے بعد بھی مقررہ مدت تک مختلف روایتی تقاریب کے نام سے طرفین کے درمیان جاری رہتا ہے۔ مسنون نکاح میں ایجاب و قبول کیلئے محفل کے انعقاد کا لزوم نہیں' سیاہ نامہ میں جن کی دستخط ہوتی ہے ان کی موجودگی پر اکتفاء کیا جاسکتا ہے۔ ہمارے موجودہ معاشرہ میں یہ رواج چل پڑا ہے کہ نکاح سے متعلق تقاریب میں رشتہ داروں و دوست احباب کی ان سے جڑے رشتے' مرتبے اور تعلق کی بنیاد پر شرکت اور ان کا شایان شان استقبال لازمی سمجھا جاتا ہے، جبکہ سیرت پاک کی روشنی میں یہ بات ملتی ہے کہ بعض حضرات صحابۂ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے بابرکت و مسعود نکاح میں آنحضرتؐ کی شرکت نہیں ہوتی، اور بعض اوقات ظاہری رکھ رکھاؤ کو دیکھ کر آپ صحابیؓ سے دریافت فرماتے کہ کیا نکاح کیا ہے؟ مثبت میں جواب ملتا' جس پر آپؐ اپنی خوشی کا اظہار فرماتے، آپؐ کی شرکت کے بغیر نکاح کا عمل آپؐ کی عین منشاء کے مطابق بحسن و خوبی انجام پاتا۔ سنت کی روشنی میں وہ نکاح زیادہ برکت والا ہے جس میں تکلیف و پریشانی کم ہو اور فضول خرچی و نام و نمود سے بچا جائے۔ شریعت کے بتلائے ہوئے طریقہ پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے غریب و نادار گھرانوں کی لڑکیاں نہایت صبر آزما دور سے گزر رہی ہیں' یہاں تک کہ خودکشی کا بھی شکار ہو رہی ہیں' جبکہ نکاح کو اسلام نے نہایت آسان بنادیا، سادگی سے پورا کرنے کی تاکید کی، آپؐ نے صاف فرمادیا کہ اگر تم واقعی نکاح کے ذریعہ ملنے والی نعمتوں سے بہرہ ور ہونا چاہتے ہو تو نکاح کو سادگی کے ساتھ انجام دو' رحمتِ الٰہی کا سایہ تم پر ہمیشہ قائم و دائم رہے گا۔ نکاح' دراصل زندگی بھر ایک دوسرے کا ساتھ دینے کا عہد و پیمان ہے، اس کو خوشگوار رکھنے میں طرفین کا کمال اور شرافت کا راز پوشیدہ ہے' اس لیئے اسلام نے تاکید کی کہ زوجین آپس میں نرمی' اکرام اور بہترین سلوک کا مظاہرہ کریں۔ نکاح کا اوّلین مرحلہ رشتہ کی تلاش ہوتا ہے جس کے متعلق اسلامی تعلیمات میں تاکید کی گئی ہے کہ نیک اور شریف لڑکے کا رشتہ آجائے جو اپنی زوجہ کی کفالت کی اہلیت رکھتا ہو تو محض اس کی مالی کمزوری کی وجہ سے انکار مت کرو اور لڑکی سے متعلق یہ حکم ہے کہ اُس کی دینداری کو ترجیح دو۔ مہر کی بروقت ادائیگی کی ترغیب دی گئی ہے۔ اعلانِ نکاح کے طور پر ولیمہ مسنون ہے، اس میں بھی تکلفات' تفاخر و اسراف سے منع کیا گیا ہے، اس میں رشتہ دار' دوست و احباب کے ساتھ غرباء و مساکین کی شرکت کو ضروری قرار دیا گیا ہے۔ نکاح سے جڑے ہوئے اُمور کے متعلق سادگی اختیار کرنے کو شریعت نے پسند کیا ہے، تاکہ زوجین و دونوں گھرانوں پر اُس کے اچھے اثرات مرتب ہوں؛ ورنہ ذہنی سکون' قلبی اطمنان اور سماجی وقار و اعتماد کے حصول کیلئے انجام پائے جانے والے نکاح کے معاملے میں جب شریعت و سنت کو پسِ پشت ڈالتے ہوئے' صرف ذاتی مرضیات اور خواہشات کو پیشِ نظر رکھا جاتا ہے تو ایسی شکل و صورت میں باہمی محبت و الفت کے بجائے نفرت و تناؤ اور کئی ایک مسائل کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ آپؐ کے بتلائے گئے مسنون طریقۂ نکاح کے ذریعہ جو رشتہ وجود میں آتا ہے وہ نہایت مقدس و پاکیزہ ہوتا ہے، اس لیے حتی المقدور یہ کوشش ہونی چاہئے کہ نکاح کا عمل سنت طریقے پر پایۂ تکمیل کو پہنچے۔

آئیڈیل گروپ آف اسکولز کا سالانہ تہنیتی جلسہ

اساتذہ اور طلبہ کی خدمات کا اعتراف

تھانے: 3 اکتوبر (آفتاب شیخ) آئیڈیل ایجوکیشن سوسائٹی کے زیرِ انتظام آئیڈیل گروپ آف اسکولز اور جونیئر کالج، رابوڑی تھانہ کا سالانہ تہنیتی جلسہ برائے طلبہ و اساتذہ تزک و احتشام کے ساتھ منایا گیا۔ یہ تقریب اتوار 22 ستمبر کو اسکول کے وسیع ہال میں منعقد ہوئی، جو ہر سال یومِ اساتذہ کے موقع پر روایتی طور پر منعقد کی جاتی ہے۔ اس پروگرام میں مجلسِ انتظامیہ کی جانب سے اساتذہ کو تعلیمی خدمات کے اعتراف میں مختلف انعامات اور اعزازات سے نوازا گیا۔ طویل مدتی خدمات، بہترین استاد اور دیگر کیٹیگریز میں اسناد اور ٹرافیاں پیش کی گئیں۔ اس کے علاوہ، دسویں اور بارہویں جماعت کے طلبہ کو بھی انعامات سے نوازا گیا۔ تقریب کی صدارت آئیڈیل ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر پدم شری ڈاکٹر ظہیر قاضی نے کی۔ انہوں نے اپنے صدارتی خطاب میں اساتذہ کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے ان کے علم اور تجربات کی روشنی میں طلبہ اور اساتذہ کو ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔ ڈاکٹر ظہیر قاضی نے سیرت النبی ﷺ کے ایک واقعہ کا حوالہ دیتے ہوئے اساتذہ کو اپنی ذمہ داریوں کے تئیں سنجیدہ ہونے اور جدید تعلیمی تقاضوں کو پورا کرنے کی تلقین کی۔ اس موقع پر سوسائٹی کے سینئر ٹرسٹی، محمد اسماعیل نیریکر نے بھی ایک دلچسپ کہانی کے ذریعے طلبہ اور اساتذہ کو ایک مثبت پیغام دیا اور نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ مہمانِ خصوصی، شاہد لطیف جو کہ مشہور صحافی اور چیف ایڈیٹر انقلاب ہیں نے اپنے خطاب میں جدید تعلیمی تقاضوں پر بات کرتے ہوئے اساتذہ کو طلبہ کے لیے بہترین اور محبوب استاد بننے کی ضرورت پر زور دیا۔ تقریب کی نظامت بارہویں جماعت کی طالبات طوبیٰ نیریکر اور مہ جبین خان نے نہایت احسن انداز میں انجام دی۔

مانو کے تمام کیمپسوں میں سیرت کوئز کا انعقاد، انعامات کی تقسیم

حیدرآباد، 3 اکتوبر (پریس نوٹ) ماہ ربیع الاول کی مناسبت سے مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے تمام کیمپسوں میں سیرت کوئز کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ ڈین بہبودیِ طلبہ، مانو اور دی قرآن فاؤنڈیشن، حیدرآباد کے اشتراک سے منعقدہ کوئز مقابلے کے نتائج کا آج جشن میلاد النبیؐ کے جلسے میں اعلان کیا گیا۔ پروفیسر سید علیم اشرف جائسی، ڈین بہبودیِ طلبہ کے بموجب یونیورسٹی کے مین کیمپس حیدرآباد کے محمد شارق عالم نے اول مقام حاصل کیا۔ کفایت اللہ انصاری کو دوسرا مقام حاصل ہوا۔ سی ٹی ای، دربھنگہ کے محمد شمشاد عالم کو تیسرا مقام ملا۔ ان کے علاوہ دیگر کیمپسوں میں نمایاں حاصل کرنے والوں میں سی ٹی ای آسنسول سے انور عالم، سی ٹی ای اورنگ آباد سے محمد حامد رضا، سی ٹی ای بھوپال سے محمد عبداللہ انصاری، سی ٹی ای بیدر سے شیخ ثمرین بیگم پاشاہ صاب، سی ٹی ای نوح سے محمد آصف عرشی، سی ٹی ای سنبھل سے اقرار، پالی ٹیکنیک بنگلور سے احمد رضا، پالی ٹیکنیک کٹک سے محمد آصف علی، پالی ٹیکنیک دربھنگہ سے کیفی پرویز، پالی ٹیکنیک کڑپہ سے محمد ایاز، لکھنو کیمپس سے عبدالملک، سی ٹی ای سری نگر سے شیخ محمد فیاض قادری، آرٹس اینڈ سائنس کالج سری نگر سے اصغر علی شامل ہیں۔

अल्पसंख्याक विकास विभाग, महाराष्ट्र शासन
महाराष्ट्र राज्य उर्दू साहित्य अकादमी
Sufi Serenity and Poetic Passion,
Discover the Heart of Urdu.
Shri Narendra Modi
Hon'ble Prime Minister
Shri Eknath Shinde
Hon'ble Chief Minister
दास्तान-ए-दक्खन
داستانِ دکن
Dastaan-e-Dakhkhan
Shayari | Ghazal | Sufi
Sabri Brothers
Talat Aziz
Prof. Shahpar Rasool
Ahmed Mehfooz
Obaid Azam Azmi
Waseem Barelvi
Sundar Malegaanvi
Jhelamm
Dr. Popular Meeruthi
Nadeem Shad
Shri Eknath Shinde
Hon'ble Chief Minister
Shri Devendra Fadnavis
Hon'ble Deputy Chief Minister
Shri Ajit Pawar
Hon'ble Deputy Chief Minister
Shri. Abdul Sattar
Minister Marketing, Minority Development & Auqaf
Date: 5th & 6th October 2024 | 5:30pm to 11:30pm
Venue : Aamkhas Maidan, Chhatrapati Sambhajinagar.

महाराष्ट्र शासन
नरेंद्र मोदी
प्रधानमंत्री
एकनाथ शिंदे
मुख्यमंत्री
एक रुपयात प्रधानमंत्री पीक विमा योजना
बळीराजा
निश्चिंत राहणार
खरीप हंगाम २०२३ मध्ये राज्यात १.७१ कोटी शेतकऱ्यांचा सहभाग.
१.१५ कोटी शेतकऱ्यांना रु.७३९३.५९ कोटी नुकसान भरपाई मंजूर, त्यापैकी ९६.७७ लाख शेतकऱ्यांना रु.५३०२.९२ कोटी वितरीत.
आपलं सरकार
लाडकं सरकार
अजित पवार
उपमुख्यमंत्री
एकनाथ शिंदे
मुख्यमंत्री
देवेंद्र फडणवीस
उपमुख्यमंत्री
/MahaDGIPR
mahasamvad.in
MAHARASHTRADGIPR
माहिती व जनसंपर्क महासंचालनालय, महाराष्ट्र शासन

مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی انتخابات 2024

10/اکتوبر سے مثالی ضابطہ اخلاق کے نفاذ کا امکان

ممبئی: 3/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) ریاست حکومت کی تیز رفتار سرکاری سرگرمیوں کو دیکھتے ہوئے یہ کہا جاسکتا ہے کہ مہاراشٹر قانون ساز اسمبلی کے چناؤ 2024 کے لیے 10 اکتوبر سے مثال ضابطے اخلاق کے نفاظ کا قوی امکان ہے 10 اکتوبر چیف الیکشن کمیشن اف انڈیا الیکشن توارق کا اعلان کرسکتا ہے ورسز اطلاع کو یوں بھی تقویت ملتی ہے کہ امان شریف حکومت نے ریاست کے سرکاری اشتہارات کی فہرست میں شامل اکوارات کو نفس پر اور اس کے زائد سائز کے اشتہارت جاری کرنا شروع کردیے ہیں ریاست حکومت کے بڑے اخبارات کو ایک ہفتے قبل اشتیارات کا اجرا عمل میں ارہاہے جن میں ریاست حکومت کی کارکرزاری اور ائندہ ترقیاتی پروگراموں کو ہائی لائٹ کیا جارہاہے انفارمیشن افس سے جاری کردہ اشتہارات ارڈر ناموں میں واضح طور پر ہدایت دی گئی کہ ہفتے وار اخبارات خیال رکھیں کہ اگر 10 اکتوبر کو ضابطہ اخلاق نافذ ہوتاہے تو وہ اشتہارت شائع نہ کرے ویسے سیاسی پارٹیوں میں بھی امیدواروں کو خطیت دینے کا کام برق رفتہ سے جاری ہے

مہاراشٹر حکومت نے اڈانی فاؤنڈیشن کو خانگی اسکول چلانے کی اجازت دی

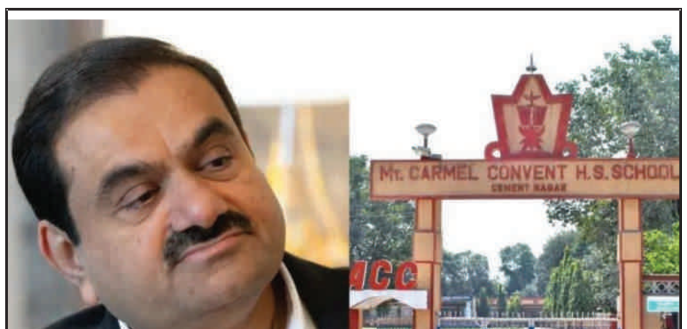

ممبئی: 3/ اکتوبر ۔ (ورق تازہ نیوز) مہاراشٹر کے سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے چندر پور کے گھگس میں ایک سکول کو اڈانی فاؤنڈیشن کو منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے بعد ریاست میں سیاسی ماحول گرم ہوگیا اور اب اپوزیشن نے الزام لگایا ہے کہ مہاراشٹر میں اسکول بھی اڈانی کے گلے تلے ہیں۔تاہم ریاستی حکومت کے خط میں بالکل کیا کہا گیا؟ اپوزیشن کے الزامات کیا ہیں؟ اس میں حکومت کا کیا کردار ہے؟ حکومت نے ایسا جی آر کیوں جاری کیا؟ ہم اس خبر میں اس کا جائزہ لینے جارہے ہیں۔حکومت کی جانب سے جاری ج آر میں کیا کہا گیا ہے؟ ماؤنٹ کارمل کانوینٹ ہائر پرائمری اسکول ایک انگلش میڈیم 1 سے 12 ویں تک کا سیلف فائنانسنگ اسکول ہے جو گکس میں کارمل ایجوکیشن سوسائٹی کے ذریعے چلایا جاتا ہے۔حکومت نے اس اسکول کو احمد آباد میں اڈانی فاؤنڈیشن کو منتقل کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ناگپور ڈویژنل ڈپٹی ڈائریکٹر کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ان معاملات کی جانچ کریں اور حکومت کی طرف سے عائد تمام شرائط کے ساتھ اسکول کے انتظام میں تبدیلی کے بارے میں 15 دنوں کے اندر حکومت کو مطلع کریں۔ منتقلی منسوخ کرنے کا حکومتی حق؟ اس اسکول کو اڈانی فاؤنڈیشن کو منتقل کرتے وقت حکومت نے کچھ شرائط عائد کی ہیں۔ اس کے مطابق حکومت نے منظوری دے دی ہے۔ 1) انتظامی تبدیلی سے گزرنے والے اسکول کے طلباء کی کم از کم تعداد میں کسی بھی وجہ سے نرمی نہیں کی جائے گی۔ 2) اس بات کا خیال رکھا جائے کہ انتظامی تبدیلی کے ساتھ اسکول کے معاملے میں حکومت کی منظوری کے شرائط وضوابط میں کوئی تبدیلی نہ ہو۔ 3) چونکہ یہ انگلش میڈیم اسکول سیلف فائنانسنگ ہے، اس لیے عملے کی تمام ذمہ داری ادارے کے پاس رہے گی جو انتظامیہ کی منتقلی کو قبول کرتا ہے۔ 4) حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً اسکولوں، طلباء اور عملے کے حوالے سے جاری کردہ قواعد پر عمل کرنا لازمی ہوگا۔ 5) حکومت کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ حکومت، محکمہ تعلیم کی جانب سے نئی انتظامی تبدیلی کے حوالے سے موصول ہونے والی شکایات یا انتظامی تبدیلی کی شرائط وضوابط کی خلاف ورزی کی صورت میں اس منظوری کو منسوخ کرے۔حکومت نے یہ منتقلی ایسی شرائط کے ساتھ کی ہے۔ 27 ستمبر کو حکومت نے اس سلسلے میں ایک مکتوب جاری کیا۔ ریاست کے وزیر تعلیم نے کیا کہا؟ مہاراشٹر کے اسکولی تعلیم کے وزیر دیپک کیسرکر نے بھی اس پر ردعمل ظاہر کیا کیونکہ اپوزیشن نے اڈانی فاؤنڈیشن کو اسکول دینے کے معاملے پر الزامات لگائے۔ دیپک کیسرکر نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ اگر کوئی صنعت بچوں کو اچھی تعلیم دینے کے لیے پیسہ خرچ کرتی ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

ناندیڑ ضلع کے اساتذہ میں آج ایوارڈز کی تقسیم

ناندیڑ: 3/ اکتوبر: (ورقِ تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع پریشد ضلع کے پرائمری اور سیکنڈری اسکولوں میں پڑھانے والے اساتذہ کو اعزاز دیتی ہے جو اپنے تدریسی کام کے ذریعے طلبہ کی ہمہ جہت ترقی کرتے ہیں۔ 2022، 2023 اور 2024 کے تعلیمی سالوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے کل 100 اساتذہ کو 4/ اکتوبر 2024 کو صبح 10 بجے مہاراشٹر کے سابق وزیر اعلیٰ اور راجیہ سبھا کے رکن اشوک راؤ چوہان کے ہاتھوں اعزاز سے نوازا جائے گا۔ پروگرام کی صدارت وزیر سرپرست گریش مہاجن کریں گے۔ اس پروگرام کے مہمان خصوصی کے طور پر ایم پی ڈاکٹر اجیت گوپچھڑے، ایم پی ناگیش پاٹل اشٹیکر، ایم پی شیواجی کالگے، ایم ایل سی ستیش چوہان، ایم ایل سی وکرم کالے، ایم ایل اے بالاجی کلیانکر، ایم ایل اے بھیم راؤ کیرم، ایم ایل اے مادھوراؤ پاٹل جولگاوکر، ایم ایل اے ڈاکٹر تشار راٹھوڈ، ایم ایل اے شام سندر شندے، ایم ایل اے موہن راؤ ہمبرڈے، ایم ایل اے راجیش پوار، اسپیشل انسپکٹر جنرل آف پولیس ناندیڑ شاہ جی اماپ، کلکٹر ابھیجیت راوت، چیف ایگزیکٹیو آفیسر اور ایڈمنسٹریٹر مینل کرنوال، پولیس سپرنٹنڈنٹ اویناش کمار، میونسپل کمشنر ڈاکٹر مہیش کمار ڈویفوڈے اور دیگر معززین موجود رہیں گے۔ اس مقام پر ضلعی کتابوں کی نمائش اور سائنس نمائش کا انعقاد کیا گیا ہے۔ پرائمری کے ایجوکیشنل آفیسر ڈاکٹر سویتا برج اور سیکنڈری ایجوکیشن آفیسر مادھو سالگر نے تعلیم سے محبت کرنے والوں سے اس تقریب میں شرکت کی اپیل کی ہے۔

نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد چندر پوار)

ناندیڑ کی شہری سہولیات کے لیے جارحانہ

سابق وزیر کدم نے میونسپل انتظامیہ کو دیا پندرہ دن کا الٹی میٹم!

ناندیڑ: (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ میونسپل کارپوریشن انتظامیہ آئندہ پندرہ دنوں میں شہری سہولیات فراہم کرے ورنہ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے سینئر لیڈر شرد چندر پوار پارٹی سابق وزیر کمل کشور کدم کی قیادت میں آنے والے وقت میں سڑکوں پر اتر کر ایک مضبوط عوامی تحریک

شروع کرنے کا انتباہ دیا۔ نیشنلسٹ یوتھ کانگریس نے ناندیڑ شہر میں مختلف شہری مسائل کو حل کرنے کے لیے آج ناندیڑ واگھالا سٹی میونسپل کارپوریشن کے دفتر کے سامنے دھرنا احتجاج کا اہتمام کیا۔ سابق وزیر کمل کشور کدم کی قیادت میں اس دھرنا تحریک کا اہتمام این سی پی شرد چندر پوار پارٹی کے سٹی ضلع صدر روف زمیندار نے کیا تھا۔ ٹھیکیداری کی مدت میں توسیع کی جائے، شہر میں صاف پانی کی فراہمی کی جائے، شہر میں سڑکوں کے جزوی کام فوری طور پر مکمل کیے جائیں، ڈرینج لائن کے کام کے دوران بڑے بڑے پائپ بچھائے جائیں، عوامی مقامات پر سٹریٹ لائٹس لگائی جائیں، روڈ نمبر۔ نیشنلسٹ یوتھ کانگریس۔شرد چندر پوار پارٹی کے سٹی ضلع صدر روف زمیندار نے مفاد عامہ کے مختلف مطالبات جیسے 24 کے رکے ہوئے کام کو فوری طور پر شروع کیا جائے، شہر کی سڑکوں پر سے تجاوزات ہٹائے جائیں، وغیرہ کے لیے میونسپل انتظامیہ کے ساتھ مسلسل پیروی کی۔ اس موقع پر سابق وزیر کمل کشور کدم، روف زمیندار اور وفد نے میونسپل اسسٹنٹ کمشنر گریش کدم سے ملاقات کی اور ان سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ہم ناندیڑ شہر کے مختلف مسائل کو فوری طور پر حل کرنے کے لیے پر عزم ہیں۔ اس کے لیے پندرہ دن کا الٹی میٹم دیا۔ ہم نے واضح کیا کہ پونچھ روڈ پر اترنے اور اگر مزید کوئی کارروائی ہوئی تو اس کے نتائج کی پوری ذمہ داری انتظامیہ ہوگی۔

5/ اکتوبر ہفتہ کو یکم/ ربیع الثانی مجلس رؤیت ہلال کا اعلان

ناندیڑ: (راست) بروز جمعرات 29 ربیع الاول 1446 ہجری مطابق 3 اکتوبر کو حضرات اراکین مجلس رؤیت ہلال نے حسب معمول نماز مغرب دارالعلوم ناندیڑ کربلا میں پڑھنے کے بعد حسب معمول ماہ ربیع الآخر کا چاند دیکھنے کا اہتمام کیا مطلع ابر آلود تھا چاند نظر نہیں آیا بعدہ دہلی کانپور حیدرآباد وغیرہ سے بھی عدم رؤیت کے بارے میں اطلاع ملی اس لیے اعلان کیا جاتا ہے کہ 5/ اکتوبر ہفتہ کو انشاء اللہ یکم ربیع الثانی ہوگی۔ شرکا مجلس میں مفتی وقایت اللہ صاحب قاسمی مولانا عبدالرشید صاحب قندھاری مفتی محمد ظہیر الدین صاحب قاسمی مولانا رشید احمد قاسمی مولانا عبدالحمید خان صاحب قاسمی مفتی ابراہیم صاحب قاسمی مفتی عبدالرزاق مظاہری مولانا عبدالرحمن صاحب قاسمی مولانا سید آصف ندوی حافظ محمد ہارون نقشبندی مجددی مولانا شیخ نعیم اشاعتی قاری اسعد صمدی مولانا عبدالوہاب بیتی حافظ اسماعیل خان فاروقی قاضی صادق محی الدین قاضی بہاء الدین ابراہیم خان نظامی عبدالقوی انصاری محمد سعید عبدالرحمن فاروقی وغیرہ موجود تھے۔ اس طرح کا پریس نوٹ مفتی وقایت اللہ صاحب قاسمی نے جاری کیا ہے۔

ماہ ربیع الثانی ۱۴۴۶ھ کا چاند نظر نہیں آیا

ناندیڑ: (راست) تمام برادران اسلام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ بتاریخ ۲۹ ربیع الاول ۱۴۴۶ھ مطابق ۳/اکتوبر ۲۰۲۴ء بروز جمعرات سنی رویت ہلال کمیٹی ناندیڑ کی طرف سے ماہ ربیع الثانی ۱۴۴۶ھ کا چاند دیکھنے کا اہتمام کیا گیا، مگر چاند نظر نہیں آیا ۔لہٰذا کل ۴/اکتوبر ۲۰۲۴ء جمعہ کو ۳۰/ربیع الاول ہے۔ چاند دیکھنے میں مندرجہ ذیل حضرات میں منشاد احمد مصباحی، مولانا دانش امجدی، قاری غفران، قاری اسرار، قاری فیاض صاحبان اور طلبائے دارالعلوم غریب نواز موجود تھے۔ اس طرح کا پریس نوٹ سنی رویت ہلال کمیٹی (مرکز) دارالعلوم غریب نواز ناندیڑ نے جاری کیا ہے۔

ضلع میں حکم امتناعی نافذ اسلحہ کی ممانعت کے احکامات

ناندیڑ: 3/ اکتوبر۔ (ورقِ تازہ نیوز) ناندیڑ ضلع میں 4/ اکتوبر 2024 کی صبح 6 بجے سے 18 اکتوبر 2024 کی آدھی رات تک ہتھیاروں پر پابندی اور حکم امتناعی نافذ رہے گا۔ ضلع میں امن وامان برقرار رکھنے کے لیے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے مہاراشٹر پولیس ایکٹ 1951 کی دفعہ 37 (1) اور (3) کے تحت ضلع میں 4 اکتوبر کی صبح 6 بجے سے 18، اکتوبر کی آدھی رات تک حکم امتناعی احکامات نافذ کردئے ہیں۔ اس کے مطابق پانچ یا اس سے زیادہ افراد کو کسی عوامی مقام پر یا اس کے آس پاس اس حکم میں مذکور افعال کے ارتکاب سے منع کیا گیا ہے۔ اس حکم کا اطلاق ڈیوٹی پر موجود پولیس افسران، سرکاری ملازمین، شادیوں، جنازوں، مذہبی تقریبات، یاترا اور دیگر جلوسوں پر نہیں ہوگا جن کی خصوصی طور پر مجاز حکام کی جانب سے اجازت لی گئی ہو۔ ایسے جلوسوں کی اجازت دینے کا اختیار نیز پانچ اور پانچ سے زیادہ کے اجتماعات، جلسوں، جلوسوں، مارچوں، لاؤڈ سپیکر پر آوازیں لگانے کا اختیار ضلع کے تھانے کے انچارج افسر اور دیگر پولیس افسران کے پاس ہوگا۔

اسٹاک مارکیٹ میں زبردست گراوٹ

ایران اسرائیل کشیدگی کا اثر!

ممبئی: ہندوستانی اسٹاک مارکیٹ کا آغاز زبردست گراوٹ کے ساتھ ہوا ہے اور ایران اسرائیل کشیدگی کے اثرات کے باعث اسٹاک مارکیٹ میں زبردست گراوٹ دیکھنے میں آئی ہے۔ بی ایس ای سینسیکس 20.1264 پوائنٹس یا 50.1 فیصد گر کر 09.002,83 پر کھلا۔ دو وجوہات کی وجہ سے مارکیٹ میں بڑی گراوٹ ہے۔ ایف اینڈ او کے حوالے سے سیبی کا نیا فریم ورک اس کی ایک وجہ ہے اور اسرائیل ایران کشیدگی کا اثر ایک دن کی چھٹی کے بعد نظر آرہا ہے۔ این ایس ای کا نفٹی 05.344 پوائنٹس یا 33.1 فیصد گر کر 85.452,25 پر کھلا اور اس کے حصص مسلسل گرتے دکھائی دے رہے ہیں۔ این ایس ای نفٹی کے ساتھ ساتھ، بینک نفٹی بھی زبردست گراوٹ پر کھلا ہے اور ابتدائی منٹوں میں 550-600 پوائنٹس تک کی گراوٹ دیکھی گئی ہے۔ بی ایس ای کی مارکیٹ کیپ فی الحال 82.471 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ گئی تھی اور مارکیٹ کے کھلنے کے 20 منٹ بعد، سرمایہ کاروں کو 5 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کا نقصان ہوا ہے اور یہ 471 لاکھ کروڑ روپے تک جا پہنچا ہے، جو کہ 476 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گیا ہے۔ نفٹی کے سیکٹرل انڈیکس میں میڈیا، میٹل، فارما کو چھوڑ کر تمام شعبوں میں کمی دیکھی گئی ہے اور اس میں بینک نفٹی، آٹو، ریئلٹی، تیل اور گیس کے ساتھ ایف ایم سی جی کے حصص سب سے زیادہ گرے ہیں۔

آتش بازی کے عارضی لائسنس کے لیے 26 اکتوبر تک درخواستیں مطلوب

ناندیڑ: 3/ اکتوبر: (ورق تازہ نیوز) دیوالی کا تہوار سال 2024 میں 28/ اکتوبر سے 3/ نومبر 2024 تک منایا جارہا ہے۔ اس وجہ سے ضلع مجسٹریٹ نے ناندیڑ میونسپل کارپوریشن حدود میں پٹاخے کا عارضی لائسنس جاری کریں گے۔ ضلع کے تمام سب ڈویژنل مجسٹریٹس کو اپنے دائرہ اختیار میں پٹاخوں کا عارضی لائسنس جاری کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ اس کے مطابق، عارضی پٹاخے لائسنس سیٹو کمیٹی، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آفس، ناندیڑ، اور ناندیڑ میونسپل کارپوریشن کے سب ڈویژنل دفاتر کے ذریعے، 4/ اکتوبر سے دھماکہ خیز قانون، 2008 کے مطابق پٹاخوں کے عارضی لائسنس کے لیے درخواستیں فروخت اور قبول کی جائیں گی۔ 16- اکتوبر 2024۔ درخواستوں کی وصولی کی آخری تاریخ بدھ 16 اکتوبر 2024 ہے۔ عارضی پٹاخے کی فروخت کے لائسنس کے لیے مقررہ فارمیٹ میں درخواست درج ذیل دستاویزات کے ساتھ اپنے دائرہ اختیار کے دفتر میں جمع کرائی جائے۔ AE-5 فارم میں درخواست۔ لائسنس یافتہ دکان کا نقشہ جس میں ذخیرہ اور فروخت کی جانے والی جگہ، ذخیرہ کرنے کی گنجائش، راستہ، علاقے میں سہولیات وغیرہ کی تفصیلات دکھائی جاتی ہیں۔ ایکسپلوسیو رولز 2008 کے قاعدہ 84 کے مطابق دکانوں کے درمیان کم از کم فاصلہ 3 میٹر اور محفوظ جگہ سے فاصلہ 50 میٹر ہونا چاہیے۔ مذکورہ نقشے میں دکان کا نمبر درج ہونا چاہیے اور مذکورہ نقشے کو درخواست دہندہ کی دو پاسپورٹ سائز تصاویر کی تصدیق کرنی چاہیے۔ انوائس کی کاپی کے ساتھ 600 روپے کی لائسنس فیس منسلک ہونی چاہیے۔ ایک ہی علاقے میں دکانوں کے گروپ بندی کی صورت میں درخواست گزار کو الاٹمنٹ لیٹر جاری کیا گیا۔ کمشنر ناندیڑ واگھالا سٹی میونسپل کارپوریشن ناندیڑ، چیف میونسپل کونسل، نگر پنچایت، گرام پنچایت آفس سے برخاستگی کا سرٹیفکیٹ۔ متعلقہ تھانے سے کریکٹر سرٹیفکیٹ اور برطرفی کا سرٹیفکیٹ۔ ڈسٹرکٹ بزنس ٹیکس آفیسر، ناندیڑ کے دفتر سے استثنیٰ کا سرٹیفکیٹ۔ مہاراشٹر آلودگی کنٹرول بورڈ، ناندیڑ کے دفتر سے کلیئرنس سرٹیفکیٹ۔ الیکٹریکل انسپکٹر، الیکٹریکل انسپکشن ڈپارٹمنٹ، انڈسٹریز، پاور اینڈ لیبر ڈیپارٹمنٹ، ناندیڑ سے سرٹیفکیٹ۔ احاطے کی ملکیت کا ثبوت منسلک ہونا ضروری ہے۔ رجسٹرڈ، تسلیم شدہ ایسوی ایشن کے ذریعے پٹاخہ کے عارضی لائسنس کے لیے درخواست دینے کی صورت میں، اس دفتر کے ذریعے جاری کردہ لائسنس میں درج شرائط و ضوابط کے مطابق متعلقہ دکانیں قائم کرنا لازمی ہوگا۔ اس کے علاوہ متعلقہ ایسوی ایشن کی جانب سے ایک حلف نامہ جس میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی دھماکہ خیز مواد اور لائسنس کے شرائط وضوابط کی خلاف ورزی کی صورت میں اس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ ایسوی ایشن، دکان کی جگہ پر کیے گئے انتظامات، فائر بریگیڈ پر ہوگی۔ سیکورٹی گارڈ وغیرہ قاعدہ 84 کے مطابق دیگر شرائط وضوابط۔ پٹاخے کا عارضی لائسنس حکومتی سطح کے ساتھ ساتھ ایکسپلوزو کنٹرولر اور دیگر متعلقہ محکموں سے وقتاً فوقتاً پٹاخے کے لائسنس کے اجراء کے حوالے سے موصول ہونے والی شرائط وضوابط کے تحت جاری کیا جائے گا۔ درخواست کے ساتھ چالان کی کاپی منسلک کر کے سرکاری اکاؤنٹ میں فیس جمع کرنے کے بعد، ناندیڑ میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں لائسنس 24 اور 25 تاریخ کے دوران سب ڈویژنل مجسٹریٹ کے سلسلے میں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ناندیڑ اور سب ڈویژنل مجسٹریٹ کے ذریعے جاری کیے جائیں گے۔ اکتوبر 2024 تہوار کی مدت کے دوران دھماکہ خیز مواد کے قواعد 2008 کے رول 84 (6) کے تحت، ایک جگہ پر 50 سے زیادہ دکانوں کو لائسنس نہیں دیا جائے گا۔ لین دین صرف مقررہ اسٹاک اور سیلز والیوم تک ہی کیے جاسکتے ہیں۔ اس سلسلے میں، دی ایکسپلوسیو رولز 2008 کے قواعد کے مطابق اور SET-X سے SET-XV میں دی گئی ہدایات کے مطابق، ایک سٹاک رجسٹر تیار کرنا ہوگا اور اسے معائنے کے لیے دستیاب رکھنا ہوگا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ابھیجیت راوت نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے مطلع کیا ہے، دھماکہ خیز قوانین 2008 کے مطابق، دھماکہ خیز مواد کو غیر مجاز ذخیرہ کرنا اور فروخت کرنا ایک سنگین جرم ہے اور قابل سزا ہے۔

مہاراشٹرا اسمبلی انتخاب: شیوسینا یو بی ٹی نے

مشعل تھام لو' نغمہ کیا جاری، بری طاقت کو مارنے کا عزم

ممبئی: 3/ اکتوبر (ایجنسیز) مہاراشٹر اسمبلی انتخاب کے لیے تاریخوں کا اعلان آئندہ ہفتہ ہونے کا امکان ظاہر کیا جارہا ہے۔ اس درمیان سبھی پارٹیوں کی سیاسی سرگرمیاں دن بہ دن عروج کی طرف بڑھتی جارہی ہیں۔ شیوسینا یو بی ٹی نے اپنے حامیوں میں جوش بھرنے کے لیے ایک نغمہ بھی جاری کردیا ہے جو مراٹھی زبان میں ہے۔ یوں تو آج سے شاردیہ نوراتری تہوار شروع ہونے پر یہ نغمہ ماں دُرگا دیوی کو وقف کیا گیا ہے، لیکن اس نغمہ کے ذریعہ مہاراشٹر کی موجودہ حکومت کو ہدف بنایا گیا ہے۔ اس نغمہ کو 'مشعل تھام لو' (مشعل ہاتی دے) نام دیا گیا ہے۔ اس کو جاری کرتے وقت شیوسینا یو بی ٹی چیف ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ ''آج سے نوراتری شروع ہوگئی ہے۔ روایت کے مطابق ہم دسہرا جلسہ کے لیے شیواجی پارک میں ملیں گے۔'' پھر وہ کہتے ہیں کہ ''جگدمبا ایک تہوار ہے۔ مہیسا سور مردنی، اسُروں کا قتل کرنے والی ماتا کا دن، جنھوں نے اسُروں کا قتل کیا۔'' اس دوران ادھو ٹھاکرے نے مہاراشٹر کے نظام قانون پر بھی سوال اٹھایا۔ انھوں نے کہا کہ ''آج ریاست میں انارکی کا ماحول ہے۔ ریاست میں قتل کا کھیل چل رہا ہے۔ پارٹی نے شیواجی مہاراج کی ریاست میں انارکی پھیلانے والی بری طاقتوں کی ہلاکت کے لیے ہی یہ نغمہ تیار کیا ہے۔ یہ نغمہ آج دیوی اور ریاستی عوام کے قدموں میں پیش ہے۔'' شیوسینا یو بی ٹی نے جو نغمہ جاری کیا ہے وہ فی الحال آڈیو فارمیٹ میں ہے۔ اس میں جن الفاظ کا استعمال کیا گیا ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ موجودہ ریاستی حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کیا گیا ہے۔ ادھو ٹھاکرے بھی اس نغمہ کو جاری کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ ''ہم گزشتہ ڈھائی سال سے انصاف کے مندر کا دروازہ کھٹکھٹا رہے ہیں۔ اس لیے ہے جگدمبا اب دروازہ کھول دو۔ ہم عوام کی عدالت میں جارہے ہیں۔ آج ریاست میں خواتین پر مظالم ہورہے ہیں۔ یہ ایک غیر آئینی حکومت ہے۔'' عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے ادھو کہتے ہیں کہ مجھے یقین ہے کہ اگر آپ جگدمبا کو دل سے پکاریں گے تو وہ دوڑی چلی آئیں گی۔ ساتھ ہی انھوں نے لوگوں سے اس نغمہ کو ریاست کے گوشہ گوشہ تک پہنچانے کی اپیل کی۔

دہلی پولیس امتناعی احکام سے دستبردار، سپریم کورٹ کو اطلاع

نئی دہلی: مرکز نے آج سپریم کورٹ کو بتایا کہ دہلی پولیس کی جانب سے جاری کردہ امتناعی احکام واپس لے لئے گئے ہیں۔ سالیسیٹر جنرل تشار مہتا نے جو مرکز کے دوسرے اعلیٰ ترین قانونی عہدیدار ہیں' چیف جسٹس آف انڈیا ڈی وائی چندر چوڑ کی زیر صدارت بنچ کے روبرو یہ تبصرہ کیا۔ سینئر ایڈوکیٹ منیکا گروسوامی نے امتناعی احکام کو چیلنج کرنے والی ایک درخواست کی ہنگامی سماعت کی گزارش کی تھی۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا تھا کہ کمشنر نے 5 یا 5 سے زائد افراد کے اجتماع پر پابندی عائد کردی ہے۔ اس سے شہر متاثر ہوتا ہے۔ نوراتری کا سیزن جاری ہے۔ دسہرہ بھی جاری ہے۔ رام لیلا نہیں کی جاسکتی۔ ہریانہ اور اترپردیش سے بھکت یہاں آتے ہیں۔ اس پر چیف جسٹس آف انڈیا چندر چوڑ نے کہا کہ سالیسیٹر جنرل کا کہنا ہے کہ کمشنر پولیس کے احکام واپس لے لئے گئے ہیں۔

لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی جمعہ سے دو دنوں کے لیے کولہاپور کے دورے پر

کولہاپور: کانگریس کے لیڈر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی جمعہ و سنیچر (4 و 5 اکتوبر) کو دوروزہ دورے پر کولہاپور آرہے ہیں۔ کسبا باوڈا میں بھگوا چوک میں چھترپتی شیواجی کے مکمل مجسمے کی نقاب کشائی ان کے ہاتھوں ہوگی اور ہفتہ کو ہونے والے 'سنویدھان سنمان سمّیلن' میں بھی شرکت کریں گے۔ یہ معلومات کانگریس کے گروپ لیڈر اور رکن اسمبلی ستیج پاٹل نے دی ہے۔ راہل گاندھی 4 اکتوبر کو شام 6 بجے کسبا باوڈا میں چھترپتی شیواجی کے مجسمے کی نقاب کشائی کریں گے۔ 5 اکتوبر کو وہ راجشری چھترپتی شاہو مہاراج کی سمادھی پر جاکر خراج عقیدت پیش کریں گے۔ اس کے بعد ہوٹل سیاجی میں ہونے والے 'سنویدھان سنمان سمّیلن' میں شرکت کریں گے۔ رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی کے دورے پروگرام کچھ یوں ہوگا۔ 4 اکتوبر شام 5:30 بجے کولہاپور ایئرپورٹ پر آمد اور کسبا باوڈا میں مجسمے کی نقاب کشائی کے لیے روانگی۔ 5 اکتوبر دوپہر 1 بجے ہوٹل سیاجی سے راجشری چھترپتی شاہو مہاراج کی سمادھی کے لیے روانگی۔ دوپہر 1:30 بجے سمادھی پر پہنچ کر خراج عقیدت پیش کریں گے، اس کے بعد سنویدھان سنمان سمّیلن میں شرکت کریں گے۔ شام 4 بجے ہوٹل سیاجی سے کولہاپور ایئرپورٹ کے لیے روانگی ہوگی۔

ADS CONSTRUCTION

Our Services:

1 (Ghunthewari)City /Gramin)2 (Building Permission3 (Building Planning4 (Structural Design5 (3D Building Modelling6 (Interior Designing

Address: Opp.Lions eye Hospital,Workshop corner,Nanded.

Contact Us 8308350356 -8208338716

پرنٹر' پبلیشر' پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ' چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرواکر' عقب عیدروسیہ مسجد' بھوئی گلی' پربھنی 431401 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد تقی۔

Printed,Published & Owned by Mohammad Taqui. Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and Published at behind Aedrusia Masjid,Bhoi Galli,Parbhani. 431401. Editor:Mohammad Taqui

POSTAL RGN.NO .G-2/RNP/NND -13/2021- 2023 waraquetazadaily@rediffmail.com :مینجنگ ایڈیٹر waraquetazadaily@yahoo.co.in 02462-243370 آفس 9325610858- 8055362952